प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM
(Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر:قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 230 Wednesday 27th August 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۳۰ ر مورخہ، ۲۷ ر اگست ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۳ ر ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات:۴

ممبئی میں منوج جرانگے کے احتجاج پر ہائی کورٹ کا نو اینٹری جرانگے پھر بھی

احتجاج پر اڑے، چیف منسٹر کے PA کی پاٹل سے ملاقات، ہلچل تیز

ممبئی: (ضمیر قاضی) ممبئی ریاستی حکومت کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے گنیشوتسو کے دوران مراٹھا ریزرویشن کی مانگ کے حوالے سے ممبئی کے آزاد میدان میں احتجاج کی تیاری کرنے والے منوج جرانگے پاٹل کو منگل کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ انہیں ممبئی میں داخلے سے ہائی کورٹ نے روک لگا دی ہے۔ گنیشوتسو کے دوران ٹریفک انتظامات پر احتجاج کا بڑا اثر ہوگا، یہ کہتے ہوئے بنچ نے جرانگے کو ممبئی میں نو اینٹری کا حکم دیتے ہوئے نئی ممبئی کے خارغر میں احتجاج کی اجازت دینے کے احکامات حکومت کو دیے ہیں۔ تاہم جرانگے۔ پاٹل اب بھی آزاد میدان پر احتجاج کرنے پر اڑے ہوئے ہیں۔ اس سے مراٹھا احتجاج اور حکومت کے درمیان تصادم کی امکان بڑھ گئی ہے اور قانون و انتظام کی مسئلہ پیدا ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ عوامی سماعت کی درخواست پر ہائی کورٹ کا حکم احتجاج کے خلاف دائر عوامی سماعت کی درخواست پر منگل کو سماعت ہوئی۔ گنیشوتسو اور ممبئی کی عوامی زندگی و ٹریفک تہوار کے دنوں میں بے ترتیبی نہ ہو، اس کی ذمہ داری حکومت کو لینے کے احکامات چیف جسٹس الوک اراڈھے اور جسٹس سانڈیپ مارنے کی بنچ نے دیے۔ جرانگے۔ پاٹل کو نوٹس جاری کر کے 9 ستمبر کو ہونے والی اگلی سماعت میں اپنا موقف واضح کرنے کا کہا گیا ہے۔ جرانگے۔ پاٹل نے مراٹھوں کو کنبی درجہ دے کر ریزرویشن دینے کی مانگ کے حوالے سے 29 اگست سے احتجاج کرنے کا اشارہ حکومت کو دو ماہ پہلے ہی دے دیا تھا۔ اس کے لیے ریاست بھر سے سماج کے لوگ بدھ کی صبح سے ممبئی کی طرف روانہ ہونے والے ہیں۔ احتجاج کے خلاف اے ایم وائی فاؤنڈیشن کی طرف سے انیل کمار مشرا نے ممبئی ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی۔ سماعت میں درخواست گزاروں نے بتایا کہ اس سے ممبئی کی ٹریفک انتظامات اور تہواروں کے وقت پوری عوامی زندگی پر اثر پڑے گا۔ اس لیے اس مورچے کو ممبئی میں اجازت نہ دے کر نئی ممبئی۔ خارغر میں کھلے میدان میں احتجاج کی جگہ دی جائے۔ بنچ نے کہا کہ قانون نے ہر شہری کو احتجاج کا حق دیا ہے، لیکن یہ احتجاج قانونی اور معتدل ہونا چاہیے۔ انتظامات یا عام عوام کو یرغمال بنا کر احتجاج نہیں کیا جانا چاہیے۔ منوج جرانگے احتجاج پر اڑے مراٹھا احتجاج کو ممبئی کے بجائے نئی ممبئی۔ خارغر یا دیگر جگہ اجازت دینے کا حق حکومت کو ہوگا، ایسے احکام عدالت نے دیے ہیں۔ اس کے باوجود جرانگے۔ پاٹل آزاد میدان پر احتجاج کرنے کے معاملے میں اڑے ہوئے ہیں۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس کے خصوصی ایگزیکٹو آفیسر راجندر سابلے نے انتروالی سراٹی جاکر جرانگے سے ملاقات کی اور گنیشوتسو کے دوران ممبئی میں اپوزہ کرنے سے بچنے کی درخواست کی۔ دونوں کے درمیان بات چیت بھی ہوئی۔ لیکن جرانگے نے صاف کہا کہ مراٹھا سماج کو او بی سی میں ریزرویشن ملے بغیر وہ پیچھے ہٹنے والے نہیں ہیں۔

حیدرآباد میں رفیع بن کر تین مسلم لڑکیوں سے شادی کرنے والا روی کمار گرفتار

حیدرآباد پولیس نے ایک شخص کے خلاف دھوکہ دہی اور دھمکیاں دینے کا مقدمہ درج کیا ہے جس کا نام ای این روی کمار عرف رفیع ہے۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے اپنا مذہب اور اپنی شادیوں کو چھپا کر تیسری خاتون سے شادی کی اور پھر اسے دھمکایا۔ پولیس کے مطابق، روی جو کہ آٹھ پور کا رہنے والا ہے، کا نشانہ عام طور پر کالج جانے والی نوجوان مسلمان لڑکیاں بنتی ہیں جو اس سے ۱۴ ر سے ۱۸ ر سال چھوٹی ہوتی ہیں۔ روی پر الزام ہے کہ وہ انہیں رشتوں میں پھنسانے کے بعد ان کی نجی ویڈیوز اور آڈیو گفتگو ریکارڈ کرتا تھا اور پھر انہیں شادی کیلئے بلیک میل کرنے کیلئے استعمال کرتا تھا۔ روی نے ان لڑکیوں سے رشتہ قائم کرنے کیلئے اپنی مذہبی شناخت چھپا کر اپنا نام رفیع ظاہر کیا تھا۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے اسی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے تین خواتین سے شادی کی۔ اس کی تیسری بیوی نے ہراسانی برداشت نہ کر پانے کی وجہ سے پولیس میں شکایت درج کرائی۔ اس کے بیان کی بنیاد پر، پولیس نے روی کے خلاف مجرمانہ ہراسانی اور دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کیا۔ تمام متاثرہ خواتین نوجوان مسلمان تھیں جو سماجی دباؤ اور بدنامی کے خوف سے اپنے خاندان والوں کو اس زیادتی کے بارے میں بتانے سے خائف تھیں۔ پولیس اب یہ تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اسی طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے روی کے ذریعہ مزید خواتین کو پھنسانے کے واقعات ہوئے ہیں؟

فڑنویس کو دن رات راہل گاندھی کا ہی خوف ہے: سپکال

مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کو راہل گاندھی کے خلاف نفرت کی عادت ہوگئی ہے۔ وہ آئے دن صرف راہل گاندھی پر ہی حملے کرتے رہتے ہیں اور انہیں دن رات انہی کا خوف ستاتا ہے۔ اصل 'جھوٹا' دہلی میں بیٹھا ہے اور مہاراشٹر میں 'چور وزیر' ہے۔ اورنگ آباد میں مراٹھواڑہ کے ۵ ر اضلاع کی کانگریس کا جائزہ اجلاس منعقد کیا گیا جس میں ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے سینئر رکن بالاصاحب تھورات، سابق وزیر مدھوکر چوہان، رکن اسمبلی امیت دیشمکھ، ڈاکٹر وشوجیت کدم، اے آئی سی سی کے سیکریٹری کنال چودھری، رکن پارلیمنٹ کلیان کالے، سیوادل کے ریاستی صدر ولاس اوتاڑے، رکن اسمبلی راجیش راٹھوڑ، کانگریس ضلع صدر کرن پاٹل ڈونگاؤں کر، شہر صدر یوسف شیخ سمیت کئی ذمہ داران موجود تھے۔ میٹنگ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ سپریم کورٹ نے ۴ ر ماہ کے اندر انتخابات کرانے کے احکامات دیئے تھے لیکن ابھی تک الیکشن پروگرام کا اعلان نہیں کیا گیا اور نہ ہی ریزرویشن کے بارے میں فیصلہ ہوا ہے۔ مگر کانگریس پارٹی نے اپنی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ریاستی سطح پر اتحاد پر کوئی بات نہیں ہوئی ہے، بلکہ مقامی سطح پر اتحادی پارٹیوں کے ساتھ بات چیت کر کے فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھواڑہ میں کانگریس آج بھی عوامی حمایت کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور پارٹی کارکنان پوری جانفشانی کے ساتھ متحرک ہیں۔ مراٹھا ریزرویشن کے سوال پر سپکال نے کہا کہ مراٹھا سماج کو ریزرویشن ملنا چاہئے اور یہ کانگریس کی واضح پالیسی ہے۔ ریاست میں مراٹھا برادری کو ریزرویشن کانگریس اتحاد حکومت نے ہی دیا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری ہونی چاہئے جیسا کہ کانگریس کی ریاستوں تلنگانہ اور کرناٹک میں ہو چکا ہے اور ۵۰ ر فیصد کی حد بھی ختم کی جانی چاہئے۔ ریاست میں شراب کے لائسنس کے مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ ایکسائز وزیر اجیت پوار کے بیٹے کا کاروبار براہِ راست شراب کے شعبے سے منسلک ہے جبکہ اسی شعبے کی نگرانی اور تمام لائسنس جاری کرنے کا محکمہ خود اجیت پوار کے پاس ہے۔ اس صورت میں یہ صاف طور پر مفادات کا ٹکراؤ ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ وزیر کے عہدے کا ذاتی فائدے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس معاملے میں اجیت پوار کا استعفیٰ لیا جانا چاہئے۔ بالاصاحب تھورات نے کہا کہ بی جے پی نے الیکشن کمیشن کی مدد سے جو گھوٹالے کیے تھے ان کا انکشاف راہل گاندھی نے ٹھوس ثبوتوں کے ساتھ کیا ہے۔

حضرت شہنشاہ ولی کا عرس، بیڑ پولیس افسران نے چادر پیش کی

بیڑ: (ریاض پٹھان) بیڑ میں، حضرت شاہنشاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف اور صندل کے موقع پر، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جناب سچن پنڈکر صاحب اور پیٹھ بیڑ پولیس اسٹیشن کے اشوک مودی راج کی جانب سے پولیس انتظامیہ نے حضرت شہنشاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کے درگاہ پر چادر چڑھائی و فاتحہ خوانی کی، نیز بیڑ میں امن و اخوت کے لیے اللہ سے دعا مانگی۔ اس موقع پر ظہیر علی شاہ قادری، پٹھان ریاض خان، زوہیب قادری، اسلم خان، صمد خان، ہارون انعامدار، راجو انعامدار وغیرہ کی جانب سے این گروپ کا سروے پیش کیا گیا۔

ملیہ ہائی اسکول میں شجرکاری مہم، اساتذہ وطلباء کی شرکت

بیڑ، قاضی ناصر ملیہ بوائز ہائی اسکول، بیڑ میں "ایکو کلب" کے تحت شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ، طلباء اور پرنسپل فیصل چاؤس موجود تھے۔ ماحولیات کے تحفظ اور نئی نسل میں فطرت دوستی کا جذبہ بیدار کرنے کے مقصد سے اس مہم کو خصوصی طور پر منظم کیا گیا۔ اس دوران اسکول کے احاطہ میں مختلف پودے لگائے گئے۔ طلباء نے اساتذہ کے ساتھ مل کر شجرکاری کی اور یہ عہد کیا کہ وہ ان پودوں کی حفاظت کریں گے تاکہ مستقبل میں یہ سایہ دار درخت بن سکیں۔ پرنسپل فیصل چاؤس نے کہا کہ: "درخت زمین کی زینت ہیں، ان کے بغیر انسانی زندگی کا تصور ممکن نہیں۔ شجرکاری صدقہ جاریہ ہے اور ہر شخص کو اس میں حصہ لینا چاہئے۔" مقررین نے اس موقع پر طلباء کو پیغام دیا کہ وہ نہ صرف اپنی تعلیم میں محنت کریں بلکہ ماحول کو محفوظ بنانے میں بھی اپنا کردار ادا کریں۔ اساتذہ نے طلباء کو یہ باور کرایا کہ قدرتی وسائل کی حفاظت آج کے دور کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ملیہ ہائی اسکول کی یہ شجرکاری مہم نہ صرف طلباء میں ماحولیات کے تئیں بیداری پیدا کرنے کا ذریعہ بنی بلکہ دیگر تعلیمی اداروں کے لیے بھی ایک قابل تقلید مثال قائم کی یہ حقیقت ہے کہ ایک پودا لگانا مستقبل کے لیے سایہ، آکسیجن اور زندگی فراہم کرنا ہے۔ ملیہ ہائی اسکول بیڑ کی یہ مثبت پہل آنے والی نسلوں کے لیے قیمتی تحفہ ثابت ہوگی۔

ضلع سطحی تیر اندازی مقابلوں میں ملیہ گرلس ہائی اسکول کی طالبہ منزہ فاطمہ کو سیکنڈ رینک

بیڑ (نامہ نگار) بتاریخ 25 اگست کو منعقدہ 17 سال سے کم عمر کے کھلاڑیوں کے تیر اندازی مقابلوں میں ملیہ گرلس ہائی اسکول کی طالبہ شیخ منزہ فاطمہ نذیر نے ضلع سطح پر سیکنڈ رینک حاصل کرتے ہوئے نمایاں کامیابی حاصل کی اور اسکول کا نام روشن کیا منزہ فاطمہ کی اس کامیابی پر انجمن اشاعت تعلیم کے صدر ڈاکٹر سلیم بن احمد سیکرٹری خان صبیحہ بیگم صدر مدرس ڈاکٹر عرفان صدیقی کے علاوہ تدریسی اور غیر تدریسی عملہ نے مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

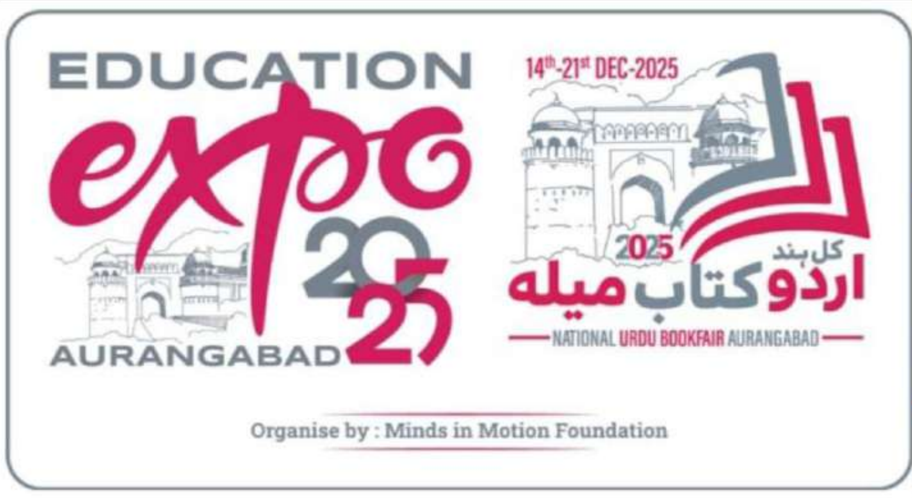

اورنگ آباد ایجوکیشن ایکسپو 2025 کے لئے نئی ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل اجلاس میں لائحہ عمل پر تبادلہ خیال

اورنگ آباد (: نامہ نگار) مائنڈ زان موشن فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام آج بتاریخ 24 اگست ایجوکیشن ایکسپو 2925 کے لائحہ عمل پر اجلاس کا انعقاد بحسن وخوبی عمل میں آیا۔ جس میں شہر کے مختلف تعلیمی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ اجلاس کی شروعات تلاوت قرآن سے کی گئی بعد از ایجوکیشن ایکسپو 2025 کے لئے نئی ایگزیکیٹیو کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ایجوکیشن ایکسپو 2025 ان شاء اللہ 14 تا 21 دسمبر 2025 کو منعقد ہوگا۔ ان آٹھ روزہ عظیم تعلیمی وثقافتی میلے میں اردو بک فیئر کا انعقاد کیا جائے گا جس میں ملک بھر سے ممتاز ناشرین اور کتب فروشوں کی شمولیت کے ساتھ نئی کتابوں کی نمائش اور ادبی نشستیں ہوں گی۔ اسی طرح "مائی سٹی مائی وژن" مہم کے تحت طلبہ و نوجوانوں کو شہر کے مستقبل کے حوالے سے اپنے خیالات اور منصوبے پیش کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ عوامی صحت کے شعور کو بیدار کرنے کے لئے "رن اگینسٹ ڈایابیٹیز [میراتھون" کا انعقاد بھی کیا جائے گا، جبکہ "اسپورٹس فیسٹیول 2025" کے تحت انٹرا اسکول سطح پر اتھلیٹکس، روایتی کھیل، بورڈ گیمز اور مارشل آرٹس کے مقابلے ہوں گے۔ اس کے علاوہ سائنس فیئر، طلبہ کانفرنسیس، ورکشاپس اور مختلف تعلیمی وسائنسی سرگرمیاں بھی ایکسپو کا حصہ ہوں گی تاکہ نئی نسل کو جدید علوم ومہارتوں سے روشناس کرایا جا سکے۔ منتظمین نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سال کے ایکسپو میں شہر اور اطراف کے اضلاع سے تعلیمی اداروں کی شمولیت یقینی بنائی جائے گی تاکہ یہ پروگرام طلبہ، اساتذہ اور عوام کے لئے ایک یادگار اور ہمہ جہت تجربہ ثابت ہو۔ نو منتخبہ اراکین نے ایجوکیشن ایکسپو کو مزید مؤثر اور کامیاب بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ مائنڈ زان موشن فاؤنڈیشن کے ذمہ داروں نے سابقہ مجلسِ عاملہ کے اراکین کا خصوصی شکریہ ادا کیا کہ تمام کی مجموعی محنتوں اور صلاحیتوں کے نتیجے میں ایجوکیشن ایکسپو ترقی کی منازل طے کر رہا ہے، اور امید ظاہر کی کہ نو منتخبہ کمیٹی کی قیادت میں ایجوکیشن ایکسپو 2025 مزید شاندار کامیابی حاصل کرے گا۔

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کاش رونے سے سب ٹھیک ہوجاتا

انسان کی زندگی دکھ، غم اور محرومیوں کا ایک سلسلہ ہے۔ جب دل پر بوجھ زیادہ ہو جاتا ہے تو آنکھوں سے بہنے والے آنسو ہی وہ زبان بن جاتے ہیں، جو لفظوں سے ادا نہیں ہو پاتے۔ لیکن افسوس کہ آنسو دل کا بوجھ تو ہلکا کر دیتے ہیں، مگر حقیقت کو بدلنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ کاش رونے سے بچھڑے لوگ واپس آجاتے، زخم بھر جاتے، ٹوٹے رشتے جڑ جاتے اور محرومیوں کی دھند چھٹ جاتی۔ آنکھوں کا پانی اگر قسمت کو بدلنے کی طاقت رکھتا تو دنیا میں کوئی بھی شخص غمگین نہ رہتا۔

رونا ایک فطری عمل ہے، جو دل کو وقتی سکون دے دیتا ہے۔ مگر زندگی کا سچ یہ ہے کہ مسائل کا حل صبر، حوصلے اور دعا میں چھپا ہے۔ آنسو کمزور نہیں بناتے، بلکہ دل کو نرم اور انسان کو مضبوط کر جاتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ رونے کے بعد ہمیں اٹھ کر زندگی کے میدان میں دوبارہ قدم رکھنا پڑتا ہے۔ کیونکہ تبدیلی آنسوؤں سے نہیں، بلکہ ہمت اور امید سے آتی ہے۔ لوگ اکثر جو انسان رو دیتا ہے اسے کمزور سمجھتے ہے یا یہ سمجھتے ہے کے وہ توجہ کا منتظر ہے مگر حقیقت اس سے بہت الگ ہوتی ہے کچھ لوگوں کے دل کافی حد تک نرم ہوتے ہے وہ لوگ تلخ لہجوں کے عادی نہیں ہوتے ہیں۔ مگر افسوس ہر کوئی ہر انسان کے لئے نرمی نہیں اختیار کرسکتا ہے۔ نا جانے کیوں حساس لوگوں کو یہ لگتا ہے کے وہ گھر سے باہر نکلے گے تو دنیا بھی انکے ماں باپ جیسی ہوگی جنہیں اس چیز کی فکرلا حق ہوگی کے انکی اولاد روئے نا اداس نا ہو۔

کام کی جگہ پر اکثر دباؤ، غلط فہمیاں اور ناانصافیاں دل کو تھکا دیتی ہیں۔ کبھی محنت کی قدر نہیں ہوتی، کبھی الفاظ کی سختی چبھ جاتی ہے، اور کبھی اپنے ہی ساتھی اجنبی محسوس ہوتے ہیں۔ دل چاہتا ہے کہ رونے سے ساری تلخیاں دھل جائیں، ماحول بدل جائے اور دل کا بوجھ ہلکا ہوجائے۔ لیکن دفتر کی دنیا میں آنسو کمزوری سمجھے جاتے ہیں۔ وہاں مسکراہٹ چہرے پر رکھنی پڑتی ہے، چاہے دل اندر سے ٹوٹ رہا ہو۔ رونا دل کو سکون تو دیتا ہے، مگر مسائل کا حل نہیں بنتا۔ حقیقت یہ ہے کہ کام کی جگہ پر صبر، تحمل اور حکمت ہی اصل ہتھیار ہیں۔

پریشر، ڈیڈ لائنز اور ذمہ داریاں اکثر انسان کو تھکا دیتی ہیں۔ کبھی ایسا لگتا ہے کہ اگر چند آنسو بہا دوں تو شاید یہ دباؤ کم ہو جائے۔ مگر اصل سکون تب ملتا ہے جب انسان حوصلہ رکھ کر مشکلات کو حل کرنے کے طریقے ڈھونڈتا ہے، نہ کہ ان سے بھاگتا ہے۔

خان نوشین دوست محمد

”منظر نہیں بدلیں گے!“

ہنستے گلاب، مسکراتے ستارے، گاتے جھرتے، جھومتے بادل
سبز کونپلوں کی گود میں سوئے
شبنم کے بلوریں قطرے
گلابی شاموں کے ماتھے پر بوسہ دیتی
آفتاب کی الوداعی کرنیں
سرخ گلابوں سے سرگوشیاں کرتی
کومل کومل سی تتلیاں
پتوں کو گدگداتی، جل ترنگ بجاتی
نٹ کھٹ بارش
مٹی کی سوندھی خوشبو
پہاڑوں پر سجی برفیلی سفید چادر
چاند کے چہرے سے پھوٹتی دودھیا چاندنی
گنگناتی ندیوں سے اٹھکلیاں کرتے بادِ صبا ......
کے نرم جھونکے
جھیلوں کی سطح پر تیرتے حسین کنول
یہ کائنات کے حسین نظارے
اور ...... ہر سو پھیلتی تمہارے خوبصورت لفظوں ......
کی مہک
یونہی رہیں گے امر
محبتوں کے سجیلے گیت
ایک میرے نہ ہونے سے
ایک میرے چلے جانے سے
منظر نہیں بدلیں گے
منظر نہیں بدلیں گے

● سیما شکور، حیدر آباد

چارٹرڈ اکاؤنٹینسی اکاؤنٹنگ کے شعبہ میں شاندار کریئر

مومن فہیم احمد

سی اے کی بنیادی ذمہ داریاں اور کام

آڈیٹنگ وایشورینس: درستگی اور تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے مالی بیانات کی جانچ کرنا۔

ٹیکسیشن: جی ایس ٹی سمیت راست اور بالراست ٹیکسوں پر مشورہ فراہم کرنا اور ٹیکس کی تعمیل کو یقینی بنانا۔

مالیاتی انتظام: بجٹ کا نظم کرنا، مالیاتی حکمت عملیوں پر مشورہ دینا، اور کارپوریٹ فنانس میں مدد کرنا۔

مالیاتی رپورٹنگ: مالیاتی گوشوارے، بیلنس شیٹس، اور نفع/نقصان کے کھاتوں کی تیاری۔

مشاورتی خدمات: اسٹریٹجک مالیاتی رہنمائی، سرمایہ کاری پر مشاورت، اور اکاؤنٹنگ سسٹم کا جائزہ وغیرہ۔

کن شعبوں میں کریئر بنا سکتے ہیں؟

CAs کے پاس مختلف شعبوں میں اختیارات کی ایک وسیع رینج ہے:

عوامی پریکٹس: مختلف گاہکوں کو آڈیٹنگ، ٹیکس اور مشاورتی خدمات فراہم کرنے کے لیے فرموں میں کام کرنا۔

کارپوریٹ سیکٹر: کمپنیوں کے اندر فنانس، اکاؤنٹنگ اور آڈٹ کے محکموں میں عہدوں پر فائز ہونا۔

حکومت: پبلک سیکٹر کی تنظیموں یا سرکاری اداروں اور ریگولیٹری اتھارٹیز میں کام کرنا۔

انٹرپرینیورشپ: اپنی خودمختار مشق یا کاروباری منصوبے شروع کرنا۔

بینکنگ اور انشورنس: بینکنگ اور انشورنس کے شعبوں میں مالیاتی اداروں میں کام کرنا۔

CA کیریئر کیوں اپنائیں؟

ہائی ڈیمانڈ: کمپنی ایکٹ کے تحت ہر رجسٹرڈ فرم کو ایک سی اے کے تقرر کا پابند بنایا گیا ہے، جس سے CA کی مانگ مسلسل قائم رہے گی۔

منافع بخش تنخواہیں: چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) جیسے اعلیٰ عہدوں پر پہنچنے کے ساتھ CA شاندار تنخواہیں حاصل کرسکتے ہیں۔

عالمی پہچان: CA کی اہلیت بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہے، جو عالمی مواقع کے دروازے کھولتی ہے۔

استعداد: حاصل کردہ مہارتیں متعدد صنعتوں اور کرداروں پر لاگو ہوتی ہیں۔

متوقع تنخواہیں

ہندوستان میں CA کی تنخواہیں مسابقتی ہیں اور تجربے، مہارتوں اور کمپنی کی قسم کے ساتھ نمایاں طور پر بڑھ جاتی ہیں۔

فریشرس کے لیے: آٹھ لاکھ تا بارہ لاکھ سالانہ، اعلیٰ رینکریا نامور آرٹیکل شپ فرموں میں اس سے بھی زیادہ۔

چار تا سات سال تجربہ کے حامل: پندرہ تا پچیس لاکھ سالانہ، خاص طور پر کارپوریٹ فنانس یا بگ فور میں۔

آٹھ سال سے زائد تجربہ کار: تیس تا ستر لاکھ سالانہ یا اس سے زیادہ، اعلیٰ مالیاتی کرداروں کے ساتھ (جیسے، CFO) ممکنہ طور پر ایک کروڑ یا اس سے زیادہ تک پہنچ سکتے ہیں۔

اپنے CA کیریئر کو مزید بلندیوں پر پہنچانے کے لیے

آرٹیکل شپ: گہرا عملی تجربہ حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کریں، کیونکہ کلائنٹس کے لیے اس کی بہت زیادہ قدر ہے۔

مہارتوں میں تخصص: کوالیفائی کرنے کے بعد، اپنی کمائی کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے بین الاقوامی ٹیکس، فارینسک اکاؤنٹنگ، یا رسک مینجمنٹ جیسے اعلیٰ طلب والے شعبوں میں مہارت حاصل کرنے پر غور کریں۔

متنوع شعبوں کو دریافت کریں: اپنے آپ کو آڈٹ فرموں تک محدود نہ رکھیں۔ کارپوریٹ فنانس، انویسٹمنٹ بینکنگ، اور مینجمنٹ کنسلٹنگ میں تحقیق کے مواقع اپنی دلچسپیوں کے لیے بہترین فٹ تلاش کریں۔

مزید تعلیم حاصل کریں: اپنے ہنر کو وسیع کرنے اور سینئر قائدانہ کرداروں کو غیر مقفل کرنے کے لیے اضافی سرٹیفیکیشنز یا MBA پر غور کریں۔

ہندوستان میں CA کیسے بنیں؟

ہندوستان میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (CA) بننے کے لیے، آپ کو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف انڈیا (ICAI) کے ذریعہ CA فاؤنڈیشن، انٹرمیڈیٹ اور فائنل کے امتحانات کو پاس کرنا ہوگا۔ آپ کو انٹرمیڈیٹ کے امتحانات پاس کرنے کے بعد آرٹیکل شپ یعنی 3 سالہ عملی تربیت بھی مکمل کرنی ہوگی۔ فائنل امتحانات پاس کرنے اور اپنی آرٹیکل شپ مکمل کرنے کے بعد، آپ اپنا CA عہدہ حاصل کرنے کے لیے ICAI کے ساتھ رکنیت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کا مکمل طریقہ کار نیچے درج ہے۔

12 ویں جماعت: کسی بھی فیکلٹی سے بارھویں جماعت کا امتحان کامیاب کریں۔

CA فاؤنڈیشن میں اندراج: ICAI کے ساتھ CA فاؤنڈیشن کورس کے لیے رجسٹر کریں۔ چار پرچے ہوتے ہیں خوب اچھی تیاری کریں اور کامیاب ہوں۔

CA انٹرمیڈیٹ میں داخلہ: فاؤنڈیشن کا امتحان پاس کرنے کے بعد، CA انٹرمیڈیٹ کورس کے لیے رجسٹر کریں۔ اس میں دو گروپ ہوتے ہیں ہر گروپ میں چار چار پرچے ہوتے ہیں۔

خاموشی کی فتح

سمیہ بنت عامر خان

انوشے نے کبھی صفائی دینے کی کوشش نہیں کی۔ وہ جانتی تھی کہ وقت اور سچ، دونوں بہترین وکیل ہوتے ہیں۔ اس نے اپنی توجہ تعلیم پر مرکوز رکھی۔ وہ دن رات محنت کرتی رہی اور یونیورسٹی کے فائنل امتحانات میں پورے صوبے میں اول پوزیشن حاصل کی۔

دوسری طرف، وقت نے اپنا کام کیا۔ عثمان کو منیزہ کی سازش کا علم تب ہوا، جب وہی تصویریں یونیورسٹی کی ایک ٹیچر کے سامنے آئیں، اور ٹیچر نے بتایا کہ یہ تصویریں جعلی اور ایڈٹ کی گئی تھیں۔ عثمان کو اپنے فیصلے پر ندامت ہوئی۔ اس نے فوراً انوشے سے معافی مانگی، اور خاندان کے سامنے اپنی غلطی کو تسلیم کیا۔

”انوشے بے قصور تھی۔ اس جیسی لڑکی پر شک کرنا میری کمزوری تھی۔“

شمائلہ نے بس اتنا کہا: ”اللہ نے سچائی کو تمہارے قدموں تلے فتح دی ہے، بیٹا۔ کبھی بد دعا نہ دینا، کیونکہ سچ کا انتقام خاموش ہوتا ہے۔“

نورالہدیٰ کی آمد

وقت اپنی رفتار سے چلتا رہا، غم دھندلے ہوئے، اور خوشیوں نے ایک نیا روپ اختیار کرلیا۔

انوشے اور عثمان کی زندگی میں ایک نئی روشنی آئی، ایک ننھی پری،

جسے انہوں نے نام دیا: نورالہدیٰ۔ وہ نام جو امید، ہدایت اور سچائی کی علامت تھا۔

ایک ایسی بچی، جس کی آنکھوں میں معصوم سوال، اور چہرے پر فرید احمد کی جھلک تھی۔

نور بالکل اپنی ماں پر گئی تھی معصوم چہرہ، روشن آنکھیں، اور سچ بولنے کا حوصلہ۔ انوشے اپنی بیٹی کی تربیت اسی نہج پر کر رہی تھی جس پر فرید احمد نے انوشے کی پرورش کی تھی۔

ایک دن، جب نور اسکول سے آکر کہنے لگی: ”ماما، اگر سچ بولنے سے دوست ناراض ہو جائیں تو کیا پھر بھی سچ بولنا چاہیے؟“

انوشے خاموشی سے مسکرائی، اور اسے وہ جملہ یاد آگیا جو اس کے والد اکثر کہا کرتے تھے: ”بیٹا، سچ وہ چراغ ہے، جو کبھی بجھتا نہیں، بس کچھ لوگ روشنی سے آنکھیں چرا لیتے ہیں۔“

انوشے نے بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھا اور نرمی سے کہا:

”نور تم اسی چراغ کی روشنی ہو جسے میرے بابا نے جلایا تھا۔ اگر تم سچ کا دامن تھامے رکھوگی، تو تمہارے قدم کبھی نہیں لڑکھڑائیں گے۔“

ساتھ ہی پیچھے سے شمائلہ کی آواز آئی: ”اور اگر دنیا تمہیں برا کہے، تو بیٹا اپنی سچائی کو خاموشی سے تھامے رکھنا...... کیونکہ دعائیں وہ ہتھیار ہیں جو کسی کو زخمی نہیں کرتیں، بس زمانے کو بدل دیتی ہیں۔“

نور مسکرادی، اور انوشے کے دل میں ایک عجب سا سکون اُتر آیا۔ اور انوشے دل ہی دل میں سوچنے لگی واقعی جب انسان اپنے والدین کی دی ہوئی روشنی کو اپنی اولاد میں منتقل کرتا ہے، تو وہ تربیت ایک وراثت بن جاتی ہے۔ ایسی وراثت جو نہ ختم ہوتی ہے، نہ بھلائی جاسکتی ہے۔

”فرید احمد اور شمائلہ فرید کی روشنی اب صرف انوشے میں نہیں، نور میں بھی زندہ ہے...... اور یہ روشنی نسل در نسل چلتی جائے گی۔“

نئی روشنی

مختصر افسانہ

کئی ماہ بعد، انوشے نے باقاعدہ قانون کی تعلیم شروع کی۔ وہ کہتی تھی: ”میرے بابا حق کے وکیل تھے۔ اب میں ان کے مشن کو آگے لے جاؤں گی۔“

عثمان، جواب پچھتاوے کے بجائے فخر سے اس کا ساتھ دے رہا تھا، ہر قدم پر اس کے ہمراہ تھا۔ دونوں نے مل کر ایک فلاحی قانونی ادارہ قائم کیا، جہاں مظلوموں کو مفت قانونی مشورے دیے جاتے۔

عثمان اس کے ساتھ تھا، اور شمائلہ اب ان دونوں کی دعاؤں کی پشت پر ایک پہاڑ تھی۔

منیزہ اب تنہائی کا شکار تھی۔ انوشے نے کبھی اس سے بدلہ نہیں لیا، انوشے نے کبھی بدلہ نہ لیا، بلکہ ایک دن ماں کے ساتھ بیٹھی دعا کرتے ہوئے کہا: ”امی، منیزہ کے لیے دعا مانگیے...... شاید وہ بھی اندر سے ٹوٹ چکی ہو۔“

پیاری امی جان میں نے آپ اور بابا کی نصیحتوں سے یہی سیکھا ہے کہ

”جو لوگ ہمیں گراتے ہیں، وہ ہمارے امتحان ہوتے ہیں۔ ہمیں ان سے سیکھنا ہے، ٹوٹنا نہیں۔“

شمائلہ کی آنکھوں میں آنسو تھے، مگر لبوں پر تبسم۔ ”تم واقعی میری بیٹی ہو۔ دعا دینے والے، بدلہ نہیں لیتے۔“

انوشے اب ایک نامور وکیل، مقرر، اور رول ماڈل بن چکی تھی۔ جب اسے ایک کانفرنس میں ”سال کی باہمت عورت“ کا ایوارڈ ملا، تو اس نے اسٹیج پر جا کر بس ایک جملہ کہا:

”باپ کے سائے میں جینا آسان تھا، لیکن ان کے بغیر جینا، ان کی روشنی کو اپنے اندر جگا دینا...... اصل حوصلہ ہے۔“

پورا ہال تالیاں بجا رہا تھا۔ اور انوشے کے دل میں صرف ایک سکون تھا: ”بابا، میں نے آپ کی تربیت کو ضائع نہیں ہونے دیا۔“

شمس الحق عثمانی بہ حیثیت نقاد

رافدا ُویس بھٹ

ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو

پروفیسر شمس الحق عثمانی بیک وقت ایک افسانہ نگار، محقق اور دیدہ ور نقاد ہیں۔ انہوں نے اپنی تحقیقی وتنقیدی تصانیف سے اردو تحقیق وتنقید میں قابل قدر اضافے کئے ہیں، خصوصاً تنقید نگاری میں انہوں نے ایک منفرد اور غیر معمولی انداز نقد اختیار کرکے اپنے مخصوص اسلوب اور زبان وبیان میں ادب پاروں کی تفہیم کی ہے۔ انھوں نے ادب فہمی کا ایک ایسا نظریہ قائم کیا جس کے تحت انھوں نے اردو شعر وادب کو اُن کی اصل لطافتوں اور نزاکتوں کے ساتھ تجزیہ کیا۔ اتنا ہی نہیں بلکہ انھوں نے جہاں کلاسیکی سرمائے ادب کا مطالعہ کیا وہیں جدید ادبی تخلیقات کی تفہیم بھی اُن کی اصل روح کے مطابق کی۔ انھوں نے متعدد تنقیدی وتحقیقی تصانیف اور مضامین سے دُنیائے تنقید میں قابل اعتراف اور قابل ستائش کام انجام دیئے ہیں۔ اُن کی تنقیدی تصانیف میں ”بیدی نامہ“، ”دراصل“، ”درحقیقت“، ”فسانہ شعر کا بلاوا“، ”ادب کی تفہیم“ اور ”غالب اور منٹو“ قابل ذکر ہیں۔ تنقیدی وتحقیقی مضامین میں ”ساتویں دہائی کا افسانہ“، ”آٹھویں دہائی کا افسانہ“، ”ادب اور نشاۃ الثانیہ“، ”کفن کا ایک مطالعہ“ اور ”مقدمہ شعر وشاعری“ خصوصیت سے اہمیت رکھتے ہیں۔

شمس الحق عثمانی دور حاضر کے ایک ایسے نقاد ہیں جنھوں نے دوران تنقید ادب پارے کو ادب کی ہی لاٹھی سے ہانکا ہے۔ ایسا نہیں کہ کسی تحریک یا رجحان کے سائے عاطفت میں کسی فن پارے کا مطالعہ کرے۔ وہ ادب کی اہمیت اور افادیت سے پوری طرح واقف ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ وہ تنقید اور نقاد کے حقیقی منصب سے بھی پوری طرح آشنا ہیں۔ ان کے یہاں ادب پہلے ادب ہے جو قاری کے لئے حصول مسرت کا ایک ذریعہ ہے۔ اپنی تنقیدی تصنیف ”ادب کی تفہیم“ کے آغاز میں وہ لکھتے ہیں:

مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ شمس الحق نے ادب اور تنقید کا جو نظریہ اپنایا ہے اُس کا اطلاق انھوں نے اپنی عملی تنقید میں بھی کیا ہے۔ جس کی مثالیں ”بیدی نامہ“ ”دراصل“، ”درحقیقت“ اور ”فسانہ شعر کا بلاوا“ وغیرہ جیسی تنقیدی تصانیف ہیں۔ وہ ادب کو ادب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ادب میں بھی وہ فن کی تلاش کرتے ہیں۔ وہ ادب میں خارجی زندگی کے مسائل یا انسان کی داخلی کیفیات کا پتہ نہیں لگاتے ہیں بلکہ ادب کو فن مانتے ہوئے فن کی تلاش کرتے ہیں۔ وہ دورانِ تفہیم فن پارے کے کسی خارجی پہلو سے بحث کرنے کی بجائے متن کے داخلی پہلوؤں سے اپنا تعلق جوڑتے ہوئے اُس متن کے معانی اور مفاہیم کو تلاش کرتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ وہ الفاظ ومعنی کے خاندانی رشتوں کا بھی پتہ لگا کر اُس فن پارے میں تمام فنی وسائل کا پتہ لگاتے ہیں جن کا استعمال فن کار نے کیا ہے۔ اس عمل کے دوران وہ اسی فن پارے میں جیتے ہیں اور اُسے جوڑے رہتے ہیں، اس دوران وہ قاری کی آنکھ سے اوجھل نہیں ہوتے ہیں بلکہ قاری کو شریک کار بناتے ہوئے قاری کو بھی اس فن پارے کے ساتھ جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے اقتباسات سے اُسے بڑے ہی احسن طریقے سے فن پارہ کو سمجھاتے ہیں۔

شمس الحق عثمانی نے نہ صرف تنقید کا ایک منفرد انداز قائم کیا ہے بلکہ ایک نقاد کے لئے پیغام بھی چھوڑا ہے اور وہ پیغام یہی ہے کہ نقاد کسی ادب پارے پر تنقید لکھنے سے قبل دیدہ ریزی سے اُس کا مطالعہ کرے اور اُس فن پارے کی تمام مخفی و پوشیدہ باتوں سے آگہی حاصل کرے اتنا ہی نہیں بلکہ اس فن پارے کی معنیاتی جہات کی پرتوں کو کھولنے کے لئے گہرائی سے اس کا فنی ولسانی جائزہ لے اور پھر اُس پر تنقید لکھے۔ شمس الحق کے انداز نقد کی ستائش کرتے ہوئے اسلم پرویز نے بڑے انوکھے انداز میں ان کی تنقید نگاری کا اعتراف کیا ہے۔ لکھتے ہیں:

شمس الحق عثمانی جب کسی ادب پارے کی تنقید کرتے ہیں تو ان کی تنقید تخلیق کے درجہ رکھتی تک پہنچتی ہے۔ یعنی وہ تنقید کے دوران نہ صرف اپنی تنقیدی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہیں بلکہ اپنی تخلیقی قوت کو بھی دوش بدوش کام میں لاتے ہیں۔ اور ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے تخلیق کو ازسر نو تخلیق کیا ہے۔ جس اسلوب اور جس انداز سے وہ تنقید لکھتے ہیں اُس سے ان کی خلاقانہ صلاحیت کا بھی پتہ چلتا ہے۔ عثمانی کی اس خلاقانہ صلاحیت کے حوالے سے سید محمد اشرف لکھتے ہیں:

”...آپ کے اندر بیٹھا تخلیق کار صرف سوچنے کی حد تک نہیں، تحریر میں لانے کے بارے میں بھی گاہے گاہے تخلیق کار والا قلم ہی اُٹھاتا ہے، جملوں کو ادھورا چھوڑ نے، مشہور زمانہ مصرعوں کا ایک آدھ لفظ ادا کر کے باقی قاری کے سپرد کر دینا، آپ کی خلاقانہ جبلت کا ہی نتیجہ ہیں...۔ آنے والے دور میں عملی تنقید کرنے والے نقادوں کو آپ کی کتاب اپنے ذاتی مطالعے کے نصاب میں داخل کرنا غالباً لازمی ہوگا۔“

شمس الحق کی تنقیدی تصانیف کے مطالعہ اور عصر حاضر کے دانشوروں اور ناقدین کی آرا سے یہی اندازہ ہوتا ہے کہ وہ دور حاضر کے ان نقادوں میں سے ہیں جو اولاً کسی ادب پارے کا بغور مطالعہ کرتے ہیں اور ہر پہلو پر گرفت حاصل کرنے کے بعد تنقید کا حق ادا کرتے ہیں۔ عثمانی بھی ادب پارے کی تفہیم کے لیے اس کا گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں اور ایک سچے اور غیر جانبدار نقاد کی طرح کسی ادبی یا ذاتی تعصبات سے بالا تر ہو کر صرف فن پارے کی تفہیم پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہیں اور ممکنہ حد تک فن پارہ کے جملہ پہلوؤں کا احاطہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالاں کہ وہ کسی نظریہ یا رجحان سے وابستہ نہیں ہیں لیکن پھر بھی جب ہم اُن کے نظریات کا مطالعہ کرتے ہیں یا اُن کی عملی تنقید پر نظر ڈالتے ہیں، تو جو چیز واضح ہوتی ہے وہ اُن کا تاثراتی اور جمالیاتی انداز نقد ہے۔ انھوں نے فن پارے کے مطالعہ میں خصوصی اہمیت اسلوب کو دی ہے، وہ لفظ ومعنی کے رشتے کی تلاش کے علاوہ معنیاتی جہات تک رسائی حاصل کرنے کی سعی کرتے ہیں اور پھر فن پارہ کی تخلیقی وجوہات اور معنی کی تفہیم میں مصنف کے معنی تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ عصر حاضر میں اس طرح کے انداز کو اسلوبیاتی تنقید میں دیکھا جاتا ہے۔ یعنی کسی فن پارے میں جملوں کی ساخت، لفظیات کی ترتیب، روزمرہ محاورات کا استعمال اور لہجہ کے اتار چڑھاو وغیرہ کا گہرائی وگیرائی سے مطالعہ کر کے مصنف اور تصنیف کی قدروں کا تعین کیا جاتا ہے۔ وہ تنقید میں کسی یک رُخہ مطالعہ کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ سماجی، تہذیبی، تاریخی، مذہبی اور نفسیاتی وجمالیاتی مطالعہ کو تسلیم کرتے ہیں۔ وہ بنیادی طور پر خالص تاثراتی و جمالیاتی نقاد ہیں۔ لیکن ادب کے مطالعہ کے وقت وہ اس کے مطالعہ کے دیگر گوشوں و پہلوؤں کا مطالعہ بھی ناگزیر سمجھتے ہیں۔ حالاں کہ مابعد جدید ناقد بھی متن پر زیادہ توجہ دیتے ہیں، لیکن وہ مصنف کے عہد، اس کی تہذیبی اقدار اور سماجی وتاریخی صورتحال اور اس کے عہد کے اثرات اور زبان کے مطالعہ پر بھی زور دیتے ہیں۔ غرض وہ عصر حاضر کے ایک دیانتدار اور محنتی نقاد ہیں اور ادب کے مطالعہ میں ہمہ گیر اور آفاقی نقطۂ نظر رکھتے ہیں۔

حوالہ جات
۱۔ ادب کی تفہیم، شمس الحق عثمانی، ص ۹
۲۔ خط بنام شمس الحق عثمانی بذریعہ سید محمد اشرف، یکم فروری، ۲۰۰۰ء
۳۔ خط بنام شمس الحق عثمانی بذریعہ طارق چھتاری، فروری ۲۰۰۰ء
۴۔ دراصل، شمس الحق عثمانی، ص ۱۲۔۱۱
۵۔ خط بنام شمس الحق عثمانی بذریعہ عشرت ظفر
۶۔ دراصل، مبصر اسلم پرویز، مشمولہ رسالہ اردو ادب
۷۔ خط بنام شمس الحق عثمانی بذریعہ، سید محمد اشرف
۸۔ خط بنام شمس الحق عثمانی بذریعہ ندا فاضلی

☆☆☆☆☆

غزل

میں ترے خواب میں آؤں گا چلا جاؤں گا
حال دل اپنا سناؤں گا، چلا جاؤں گا
میرے آنے کا سبب کچھ نہیں بس اتنا ہے
میں تیری مانگ سجاؤں گا چلا جاؤں گا
بے وفائی کا تری ذکر ہے جس میں ہمدم
وہ غزل سب کو سناؤں گا چلا جاؤں گا
عمر بھر ساتھ نبھانے کی جو کھائی تھی قسم
وہ قسم یاد دلاؤں گا، چلا جاؤں گا
تو کسی موڑ پہ مل جائے گا یہ آس لئے
میں ترے شہر میں آؤں گا چلا جاؤں گا
آج ہنستے ہیں بہت حال پہ میرے اپنے
ایک دن سب کو رلاؤں گا چلا جاؤں گا
گنگناتے ہوئے رہ جائیں گے سب لوگ رفیق
شعر کچھ ایسے سناؤں گا چلا جاؤں گا

رفیق عثمانی۔ آکولہ

جعلی ووٹوں کی بہار

آنے والی ہے وطن میں جالی ووٹوں کی بہار
ہوگا پھر گندی سیاست کا گلستاں لالہ زار
مرنے والے ووٹروں کی روح بھی اب دے گی ووٹ
مردہ ووٹر کا بھی ہوگا زندہ ووٹر میں شمار
دیکھتے رہ جائیں گے منہ سارے بھارت کے عوام
دامن جمہوریت ہو جائے گا پھر تار تار
کارنامہ ووٹ کی چوری کا ظاہر ہوگا پھر
داؤ پر ہوگا الیکشن کے کمشنر کا وقار
کام سارا سب صفائی سے کریں گے ووٹ چور
احتجاج آکر کرے کوئی کہ چلائے ہزار
گھس پڑیں گے جیت کر ایوان میں مجرم بھی اب
خرچ کرکے کالا دھن کرلیں گے حاصل اقتدار
اور اپوزیشن کو بھی برسوں برس لگ جائیں گے
جب عدالت سے کریں گے فیصلے کا انتظار

حلیم صابر (کولکاتا)

غزل

ہے اگر دشوار منزل ہم سفر پیدا کریں
آگہی کی شمع لیکر راہ بر پیدا کریں
تھم نہ جاؤ جس سے اک نقطے پہ دورِ زندگی
آؤ ایسی گردشِ شام۔و۔سحر پیدا کریں
آسماں جس کو نگاہِ رشک سے دیکھا کرے
خاک کے ذروں سے وہ شمس۔و۔قمر پیدا کریں
جن کی خواہش ہے شہرت کے فلک پہ رکھیں قدم
پھر کریں پرواز پہلے بال۔و۔پر پیدا کریں
تیرگی ہے ہر طرف آتا نہیں ہے کچھ نظر
ظلمت شب کے لئے نورِ سحر پیدا کریں
جن کا دعویٰ ہے کہ ہیں وہ دیش کے سچے سپوت
ان سے کہہ دو ”منتشا“ وسعتِ قلب۔و۔نظر پیدا کریں

منتشا کاتب، باندا یوپی

Wednesday 27nd August 2025
بروز بدھ ۲۷/اگست ۲۰۲۵
SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

روئٹرز کی خاتون صحافی ویلری زنک ۲۴۶ رشہید صحافیوں کی آواز

میں اب اس ادارہ کیساتھ کام نہیں کرسکتی جو اسرائیلی پروپگنڈہ میں پیش پیش رہا پلٹزر انعام یافتہ الجزیرہ کے نامہ نگار انس الشریف کو ۱۰ اگست کو شہید کیا گیا

لندن: کینیڈا کی فوٹو جرنلسٹ ویلری زنک نے اپنے ذاتی فیس بک پیج پر اعلان کیا ہے کہ وہ آٹھ سال تک خبر رساں ادارے روئٹرز سے منسلک رہنے کے بعد استعفیٰ دے رہی ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ وہ اب اس ایجنسی کیلئے کام نہیں کر سکتیں جس پر وہ غزہ میں اسرائیل کی جانب سے صحافیوں کے منظم قتل کا جواز پیش کرنے کا الزام لگاتی ہیں۔ زینک، جن کا کام نیویارک ٹائمز، الجزیرہ اور شمالی امریکہ، یورپ اور ایشیا کے اداروں نے شائع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2023 میں اسرائیل کی جانب سے غزہ میں قتل عام کے آغاز کے بعد سے اب تک 246 صحافیوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے پلٹزر انعام یافتہ الجزیرہ کے نامہ نگار انس الشریف کا حوالہ دیا جو 10 اگست کو غزہ میں اپنے عملے کے ساتھ مارے گئے تھے۔ زینک نے لکھا کہ روئٹرز نے اسرائیل کے اس بے بنیاد دعوے کو شائع کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ الشریف حماس کا کارکن تھا اور یہ ان گنت جھوٹوں میں سے ایک ہے جسے روئٹرز جیسے ذرائع ابلاغ نے فرض شناسی اور باوقار انداز میں دہرایا ہے۔ انہوں نے اپنے ہی عملے کے قتل پر روئٹرز کے ردعمل کی بھی مذمت کی۔ گزشتہ روز ناصر ہاسپٹل پر اسرائیلی حملے میں ہلاک ہونے والے 20 افراد میں کیمرہ مین حسام المصری بھی شامل تھے۔ زنک نے اسے 'ڈبل ٹیپ' حملہ قرار دیا ہے جو ابتدائی حملہ ایک شہری مقام پر کیا گیا تھا جس کے بعد دوسرا حملہ کیا گیا جس میں طبی عملے، امدادی کارکنوں اور صحافیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ انھوں نے صحافی جیریمی اسکاہل کی اس تنقید کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ نیویارک ٹائمز سے لے کر روئٹرز تک ہر بڑے ادارے نے اسرائیلی پروپیگنڈے، جنگی جرائم کو ختم کرنے اور متاثرین کو غیر انسانی طور پر ہراساں کرنے کیلئے کنویئر بیلٹ کا کام کیا ہے۔' زینک نے دلیل دی کہ بغیر تصدیق کے اسرائیلی فوجی دعووں کو دہرا کر مغربی میڈیا نے "پہلی جنگ عظیم، دوسری جنگ عظیم، کوریا، ویتنام، افغانستان، یوگوسلاویہ اور یوکرین کے مقابلے میں زمین کی ایک چھوٹی سی پٹی پر دو سالوں میں زیادہ صحافیوں کا قتل ممکن بنایا ہے۔ زینک کا کہنا ہے کہ وہ 'گہری شرمندگی اور غم' کے بغیر رائٹرز کا پریس پاس نہیں پہن سکتیں۔ انہوں نے غزہ کے صحافیوں کے اعزاز میں اپنے کام کو ری ڈائریکٹ کرنے کا وعدہ کیا، جنہیں انہوں نے "اب تک کا سب سے بہادر اور بہترین" قرار دیا۔ دریں اثنا پیر کے روز اسرائیل نے خان یونس کے ناصر ہاسپٹل پر حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں ڈاکٹروں اور صحافیوں سمیت کم از کم 21 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ ہلاک ہونے والوں میں الجزیرہ کے محمد سلمہ، رائٹرز کے کیمرہ مین حسام المصری، اے پی فری لانسر مریم ابودقا، احمد ابوعزیز اور معاذ ابوطحہ شامل ہیں۔ فلسطینی جرنلسٹس سنڈیکیٹ نے اسے "آزاد میڈیا کے خلاف کھلی جنگ" قرار دیا ہے جبکہ اقوام متحدہ کی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے ریاستوں پر زور دیا ہے کہ وہ "ناکہ بندی کو توڑیں، اسلحے پر پابندی عائد کریں، پابندیاں عائد کریں۔" البانیز نے دنیا کے تمام صحافیوں پر زور دیا کہ وہ اپنے بہادر فلسطینی ساتھیوں کے قتل عام کے خلاف آواز بلند کریں اور نسل کشی کو دستاویزی شکل دیں۔ کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو پریس پر مسلسل غیر قانونی حملوں" کے لئے اسرائیل کا احتساب کرنا چاہئے۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں نے ان حملوں کو "ناقابل برداشت" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صحافیوں کو ہر حال میں تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے۔ جرمنی اور اسپین نے اس معاملے کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے فوری طور پر جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ "خوفزدہ" ہیں۔ ترکیہ، قطر، ایران، مصر اور سعودی عرب نے میڈیا اور طبی کارکنوں کے قتل کو جنگی جرائم قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ جدہ میں اسلامی تعاون تنظیم کے اجلاس میں کہا گیا کہ یہ پریس کی آزادی پر حملہ ہے۔ الجزیرہ کے مطابق اس حملے کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں ہلاک ہونے والے صحافیوں اور میڈیا کارکنوں کی تعداد کم از کم 273 ہوگئی ہے۔

آسٹریلیا سے ایرانی سفیر کی ملک بدری، پاسداران انقلاب پر پابندی

کینبرا: آسٹریلیا نے منگل کو اعلان کیا کہ وہ کینبرا میں ایران کے سفیر کو ملک بدر کرے گا۔ وزیراعظم انتھونی البانیز نے تہران پر الزام عائد کیا کہ اس نے سڈنی اور میلبورن کے اہم شہروں میں دو یہود مخالف (اینٹی سیمیٹک) حملے کرائے۔ اکتوبر 2023 میں اسرائیل۔غزہ جنگ کے آغاز کے بعد سے آسٹریلیا میں گھروں، اسکولوں، یہودی عبادت گاہوں (سینا گاگ) اور گاڑیوں کو یہود مخالف توڑ پھوڑ اور آتشزدگی کا نشانہ بنایا گیا۔ وزیراعظم انتھونی البانیز نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ آسٹریلیا کی سکیورٹی ایجنسی نے مصدقہ انٹیلی جنس اکٹھی کی ہے کہ ایرانی حکومت نے کم از کم 2 حملوں کی ہدایت دی، ان کے مطابق آسٹریلین سکیورٹی انٹیلی جنس آرگنائزیشن کا کہنا ہے کہ ایران نے گزشتہ سال 20 اکتوبر کو سڈنی کے 'لوئس کونٹینینٹل کچن' اور 6 دسمبر کو میلبورن کے 'اداس اسرائیل سینا گاگ' پر حملے کروائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اے ایس آئی او کا اندازہ ہے کہ ایران نے مزید حملوں کی بھی منصوبہ بندی کی تھی۔ البانیز نے کہا کہ 'یہ غیر معمولی اور خطرناک جارحیت تھی جو ایک غیر ملکی ریاست نے آسٹریلوی سرزمین پر انجام دی۔ یہ ہماری سماجی یکجہتی کو نقصان پہنچانے اور معاشرے میں پھوٹ ڈالنے کی کوششیں تھیں'۔ انہوں نے بتایا کہ آسٹریلیا نے تہران میں اپنے سفارتخانے کی سرگرمیاں معطل کردی ہیں اور تمام سفارتکار محفوظ ہیں اور ایک تیسرے ملک میں موجود ہیں۔ ساتھ ہی ان کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت ایران کی پاسداران انقلاب اسلامی کو دہشت گرد تنظیم قرار دے گی۔

برازیل کا نئے اسرائیلی سفیر کی تقرری سے انکار

برازیلیا: برازیل نے اسرائیل کے نئے سفیر کی تقرری کی منظوری دینے سے انکار کردیا ہے۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق برازیل کے، نئے اسرائیلی سفیر کی، تقرری مسترد کرنے کے بعد اسرائیل نے اس لاطینی امریکی ملک کے ساتھ اپنے تعلقات کو کم کر دیا اور صدر لوئز اناسیو لولا دا سلوا کو "ناپسندیدہ شخصیت" قرار دے دیا ہے۔ ان پیش رفتوں نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ لولا دا سلوا کی طرف سے، بروز پیر، کولمبیا کے لئے سابق اسرائیلی سفیر 'گالی ڈاگان' کی برازیل میں تعیناتی کو مسترد کئے جانے کی وجہ سے یہ عہدہ خالی رہ گیا ہے۔ ٹائمز آف اسرائیل نے اسرائیلی وزارت خارجہ کے حوالے سے جاری کردہ بیان میں اعلان کیا ہے کہ برازیل کے ساتھ تعلقات اب نچلی سطح پر چلائے جا رہے ہیں۔ اسرائیلی وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ برازیل نے معمول کے برعکس سفیر ڈاگان کی درخواست کا جواب دینے سے گریز کیا ہے جس کے بعد اسرائیل نے درخواست واپس لے لی ہے اور اب دونوں ممالک کے باہمی سفارتی تعلقات زیریں سطح پر چلائے جا رہے ہیں"۔ یہ پیش رفت، غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کی وجہ سے، پہلے سے ہی کشیدہ برازیل۔ تل ابیب تعلقات میں ایک نئی گراوٹ کی نشاندہی کر رہی ہے۔ برازیل نے گذشتہ سال، اسرائیل کی غزہ میں مچائی ہوئی تباہ کاریوں کے خلاف بطور احتجاج، اپنے سفیر کو اسرائیل سے واپس بلا لیا تھا اور اس کے بعد سے کوئی نیا سفیر مقرر نہیں کیا۔ برازیل کے صدر لولا دا سلوا نے غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں کو نازی کارروائیاں قرار دیا تھا جس کے جواب میں اسرائیل نے انہیں "ناپسندیدہ شخصیت" قرار دے دیا تھا۔ صدر لولا دا سلوا نے کہا تھا کہ "غزہ کی پٹی میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جنگ نہیں نسل کشی ہے۔ یہ دو فوجوں کے درمیان جنگ نہیں ہے بلکہ ایک تربیت یافتہ فوج کی عورتوں اور بچوں کے ساتھ جنگ ہے۔ پیر کے روز، اسرائیل نے لولا دا سلوا کی "ناپسندیدہ شخصیت" حیثیت کی دوبارہ تصدیق کی ہے۔ برازیل، 2023 سے ہی غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کی مخالفت کر رہا اور فلسطین کی حمایت میں آواز بلند کر رہا ہے۔ جولائی میں جاری کردہ بیان میں برازیل نے اعلان کیا تھا کہ وہ، بین الاقوامی عدالتِ انصاف "آئی سی جے" میں اسرائیل کے خلاف جاری نسل کشی مقدمے میں جنوبی افریقہ کی طرف سے شامل ہوگا۔ برازیل نے 5 دسمبر 2010 کو فلسطین کو، 1967 کی سرحدوں کے ساتھ، باضابطہ طور پر تسلیم کیا تھا۔

ٹرمپ کا امریکی وزارت دفاع کا نام بدلنے کا ارادہ

واشنگٹن: امریکی صدر ٹرمپ نے امریکی وزارتِ دفاع کا نام بدل کر 'ڈیپارٹمنٹ آف وار' رکھنے کا ارادہ ظاہر کردیا۔ صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'محکمہ دفاع' سننے میں اچھا نہیں لگتا، ہم کس چیز کا دفاع کر رہے ہیں اور دفاع ہی کیوں کر رہے ہیں؟ ٹرمپ نے کہا کہ ماضی میں اس محکمے کا نام 'محکمہ جنگ' ہوا کرتا ہے، یہ سننے میں بھی اچھا لگتا تھا اس دوران ہم نے جنگ عظیم اول جیتی، جنگ عظیم دوم جیتی اور بہت سی جنگیں جیتیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ لیکن اب ہم دفاع کرنے والے بن گئے ہیں، ٹرمپ نے اپنے ساتھ موجود عہدیداروں سے کہا کہ اگر آپ چاہیں کہ اس محکمے کا نام تبدیل کر کے محکمہ جنگ کر دیا جائے اور اس پر ووٹنگ کرنا چاہیں تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ٹرمپ نے امریکی سکریٹری دفاع پیٹ ہیگسیتھ کو کہا کہ اگر آپ نام تبدیل کرنا چاہیں تو مجھے بتا دیجیے گا جس پر پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ایسا کرنا معقول ہوگا۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں صرف دفاع کرنا نہیں چاہتا، ہاں دفاع بھی ہونا چاہیے لیکن صرف دفاع نہیں۔

کیلیفورنیا میں والدین نے ۷ رماہ کے بچے کو قتل کردیا

موٹرو ویلی: کیلیفورنیا میں ۷ رماہ کے بچے کے قتل میں بڑی پیشرفت سامنے آئی ہے، اس واقعے کی خاص بات یہ ہے کہ پولیس نے اس بچے کے والد کو ہی قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ گزشتہ دنوں کیلیفورنیا کی فضا میں ایک خوفناک خبر گونج اٹھی، 7 ماہ کا ننھا بچہ ایمانیول ہارو اچانک لاپتہ ہوگیا، اس کی ماں ربیکا نے رو رو کر اپنا برا حال کرلیا جبکہ اس کا والد اپنے بیٹے کو دیوانہ وار ڈھونڈتا رہا۔ ماں نے پولیس کو بیان دیا کہ وہ اپنے بچے کو گاڑی سے نکال کر کرسی پر لٹائے بیٹھی تھی کہ اچانک کسی نے آواز دی "ہولا! اس کے بعد سب کچھ دھندلا سا ہوگیا اور جب مجھے ہوش آیا تو بچہ غائب تھا۔ پولیس کو دیے گئے ماں کے بیان میں بچے کی جدائی کی تڑپ دکھ اور آنکھوں میں آنسو تھے لیکن پولیس کی عقاب جیسی تیز نگاہوں کو کہیں نہ کہیں اس کہانی میں جھول محسوس ہوا۔ بچے کی تلاش کئی روز جاری رہی لیکن پولیس کو کہیں سے کوئی سراغ یا واردات کا سرا نہیں مل رہا تھا، اس دوران والدین سے بھی پوچھ گچھ کا سلسلہ جاری رہا اس دوران تفتیش گہری ہوتی تو شواہد سامنے آنے لگے۔ ہوا یوں کہ بچے کی ماں ربیکا کے بیانات میں دن بہ دن تضادات آتے گئے، یہاں تک کہ اس نے مزید بولنے سے ہی انکار کردیا، پھر ایک دن پولیس نے والدین جیک ہارو اور ربیکا ہارو کو ہی قتل کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ بچے کے اغوا کا ربیکا کا ابتدائی دعویٰ جھوٹا تھا۔ تفتیش کاروں کے مطابق ربیکا کے بیانات میں سنگین تضادات پائے گئے اور اس کی خاموشی نے شکوک وشبہات کو یقین میں بدل دیا۔ دیکھنے والوں کیلئے 24 اگست کا وہ منظر دل دہلا دینے والا تھا جب قیدیوں کے نارنجی لباس میں باپ جیک ہارو پولیس اہلکاروں کے ساتھ ایک کھیت میں کھڑا تھا۔ جہاں اسے اسی کے بیٹے کی نعش کی برآمدگی اور باقیات کی تلاش کیلئے لایا گیا تھا۔ تاہم بچے کی نعش یا اس کی باقیات نہیں مل سکیں۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ بچے کے اغوا کا واقعہ پیش نہیں آیا لیکن یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ بچہ مر چکا ہے۔

مدینہ منورہ میں موسلا دھار بارش، موسم خوشگوار

مدینہ منورہ: مدینہ منورہ میں موسلا دھار بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مدینہ منورہ میں بادل خوب برسے جس سے ہر طرف جل تھل ہوگیا۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں بھی باران رحمت جم کر برسا جس کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہورہی ہیں۔ ویڈیو میں زائرین کو مسجد نبوی ﷺ میں دیکھا جاسکتا ہے جو موسم سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اس خوبصورت مناظر کو اپنے کیمرے میں محفوظ کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ مدینہ منورہ میں بارش سے گرمی کی شدت میں کمی آئی اور موسم خوشگوار ہوگیا۔

ٹرمپ کا پوتن اور زیلنسکی کی ملاقات نہ ہونے پر نتائج کا انتباہ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ولادیمیر پوتن اور ولودیمیر زیلنسکی کی ملاقات نہ ہونے کی صورت میں نتائج سے خبردار کر دیا۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے دوطرفہ ملاقات میں روسی اور یوکرینی صدور کی شرکت کے حوالے سے شک کا اظہار کیا ہے اور کہا کہ وہ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ پوتن اور زیلنسکی دوطرفہ ملاقات میں شرکت کریں گے یا نہیں۔ ٹرمپ نے کہا" میرا یقین ہے کہ ہم اس تنازعے کو سلجھالیں گے، ہم اسے ختم کردیں گے لیکن نہیں معلوم کہ وہ ملیں گے یا نہیں۔ شاید وہ ملیں، شاید نہ ملیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ میں بھی اس ملاقات میں شامل ہوں۔ میں نے کہا یہ معاملہ آپ لوگوں کے درمیان ہے، ہمارا نہیں۔ آپ کو اسے خود حل کرنا چاہیے۔" پیر کے روز صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ پوتن زیلنسکی سے ملنے کے معاملے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں کیوں کہ وہ انھیں پسند نہیں کرتے، تاہم ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر دوطرفہ ملاقات نہ ہوئی تو اس کے بہت بڑے نتائج ہو سکتے ہیں، لیکن دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ بہت بڑے نتائج ممکن ہیں کیوں کہ یہ معاملہ اب ختم ہونا چاہیے۔ خیال رہے کہ ایک ہفتہ قبل ہی ٹرمپ نے روس یوکرین جنگ ختم کرانے کیلئے وائٹ ہاؤس میں یورپی رہنماؤں کی میزبانی کی تھی۔ اتحادیوں کا ماننا ہے کہ دوطرفہ ملاقات روس کی یوکرین جنگ ختم کرنے کے مذاکرات کا اگلا لازمی مرحلہ ہے۔

خان یونس کے ایک پناہ گزین کیمپ میں ۷۳/ سالہ خاتون سعدیہ صبوحی فلسطینی بچوں اور نوجوان لڑکیوں کو محدود وسائل کے باوجود درس قرآن دیتے ہوئے۔

فلسطینی صحافی کی شادی سے کچھ روز پہلے ہی شہادت

غزہ: اسرائیلی مظالم کا حال دنیا کو بتانے والوں کے خواب بھی اسرائیلی حملوں نے اُجاڑ دیے۔ غزہ کے النصر ہاسپٹل پر بمباری میں شہید ہونے والے الجزیرہ کے فوٹو جرنلسٹ محمد سلامہ چند دن بعد صحافی بالا عصفور سے شادی کے بندھن میں بندھنے والے تھے۔ لیکن اسرائیلی بمباری نے زندگی بھر ساتھ نبھانے کا خواب پورا نہ ہونے دیا اور یہ ساتھ شروع ہونے سے پہلے ہی ہمیشہ کے بچھڑنے میں بدل گیا۔ صبر و ہمت کا پیکر بنی صحافی بالا عصفور نے حوصلے سے زندگی کا ساتھی بننے والے کو سفر آخرت پر روانہ کیا۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج نے گزشتہ روز غزہ کے النصر ہاسپٹل کو نشانہ بنایا اور اس حملے میں ڈیوٹی پر موجود 5 صحافیوں سمیت 20 افراد کی شہادت ہوئی۔ شہید ہونے والے صحافیوں میں الجزیزہ کے فوٹو جرنلسٹ محمد سلامہ، غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کے کیمرامین حسام المصری، امریکی خبر ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس اور برطانوی اخبار دی انڈیپنڈنٹ کے نامہ نگار مریم ابودقہ، امریکی ٹی وی این بی سی نیٹ ورک کے صحافی ابوطحہ اور قدس نیوز کے احمد ابو عزیز شامل تھے۔

انڈونیشیا میں بلند آواز میں لاؤڈ اسپیکر سے کھڑکیاں ٹوٹ گئیں

جکارتہ: انڈونیشیا کے جزیرہ جاوا میں شادیوں اور تقریبات میں استعمال ہونے والے دیوہیکل لاؤڈ اسپیکر ٹاورز عوامی پریشانی اور سماجی تنازعہ کا باعث بن گئے ہیں، ان کے شور سے نا صرف گھروں کی کھڑکیاں اور دیواریں ٹوٹنے کی شکایات سامنے آئی ہیں بلکہ مقامی حکام اور مذہبی اداروں نے بھی اس پر سخت اقدامات کیے ہیں۔ مشرقی جاوا کے علاقے نگانتروگاؤں کے رہائشی احمد سُلیات نے بتایا کہ دوپہر 1 بجے سے رات 3 بجے تک زوردار آواز میں میوزک بجتا رہتا ہے، لوگ شراب پیتے ہیں اور شور مچاتے ہیں، یہ واقعی بہت پریشان کن ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں دیواروں میں دراڑیں، چھت کی ٹائلیں گرنے اور دکانوں کو نقصان پہنچنے کے مناظر دیکھے جاسکتے ہیں، اس شور کو مقامی زبان میں ساؤنڈ ہورگ کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے لرزش یا جھٹکا۔ شدید عوامی ردعمل کے بعد مشرقی جاوا کی حکومت نے نئے قوانین جاری کیے ہیں جس کے تحت آواز کی سطح 120 ڈیسی بیل تک محدود ہوگی، جلوس یا احتجاج میں استعمال ہونے والے موبائل اسپیکرز کی حد 85 ڈیسی بیل رکھی گئی ہے۔ اسکولوں، ہاسپٹلوں اور عبادت گاہوں کے قریب اسپیکرز بجانے پر پابندی عائد ہے۔ مشرقی جاوا کی گورنر خوفیہ اندرا پرواں سانے کہا کہ یہ فیصلہ صحت اور عوامی سلامتی کیلئے کیا گیا ہے، شور کی سطح کو اس لیے کنٹرول کیا جا رہا ہے تاکہ عوامی امن وسکون میں خلل نہ پڑے۔ مقامی اسلامی کونسل نے فتویٰ جاری کیا کہ شادیوں، جلوسوں یا دیگر تقریبات میں اتنی زیادہ آواز پیدا کرنا جو دوسروں کو نقصان پہنچائے یا عبادات میں رکاوٹ بنے، حرام ہے۔ فتویٰ میں کہا گیا کہ ضرورت سے زیادہ ساؤنڈ سسٹم کا استعمال، بالخصوص شادی کے جلوس یا دیگر تقریبات میں جو عوام کو تنگ کرے یا عبادات سے غافل کرے، شریعت میں جائز نہیں۔ ماہرین کے مطابق حد سے زیادہ شور دل کے امراض اور سماعت کے مستقل مسائل پیدا کرتا ہے، حال ہی میں ایک خاتون کی موت دل کا دورہ پڑنے کے باعث ہوئی، جو مقامی میڈیا کے مطابق ایک ساؤنڈ ہورگ تقریب میں شریک تھیں۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق 85 ڈیسی بیل سے زائد آواز مستقل نقصان پہنچاسکتی ہے جبکہ 120 ڈیسی بیل سے اوپر فوری نقصان کا خطرہ ہوتا ہے، رپورٹس کے مطابق بعض تقریبات میں آواز 130 ڈیسی بیل تک ریکارڈ کی گئی ہے۔

ویتنام میں سمندری طوفان سے شدید بارش اور سیلاب ۳/ افراد ہلاک

ہنوئی: ویتنام میں سمندری طوفان کاجیکی کی وجہ سے 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ ویتنام میں سمندری طوفان کاجیکی نے تباہی مچائی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں شدید بارشیں، لینڈ سلائیڈنگ اور سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ طوفان کی وجہ سے مختلف حادثات میں 3 افراد ہلاک اور 10 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ 7 ہزار کے قریب گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ 28 ہزار ایکڑ پر کھڑی چاول کی فصل زیر آب آگئی اور 18 ہزار درخت گر گئے جب کہ بجلی کے کھمبے گرنے کی وجہ سے کئی صوبے تاریکی میں ڈوب گئے۔ موسمیاتی ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ شمالی ویتنام کے کئی حصوں میں بارشیں جاری رہیں گی جس کے سبب کچھ علاقوں میں 6 گھنٹے کے دوران 150 ملی میٹر تک بارش ہونے کا خدشہ ہے۔

مودی نے گجرات میں ۵/ ہزار چارسو کروڑ مالیت کے ترقیاتی پروجیکٹس کا افتتاح کیا

ہماری حکومت چھوٹے کاروباریوں، کسانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچنے دے گی

گجرات: وزیراعظم نریندر مودی نے آج اس بات پر زور دیا کہ کسانوں، مویشی پالنے والوں اور چھوٹے پیمانے کے صنعتکاروں کے مفادات ملک کیلئے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انھوں نے اعادہ کیا کہ بھارت کسی بھی دباؤ کے تحت ان گروپوں کو کسی بھی طرح کا نقصان پہنچنے کی اجازت نہیں دے گا۔ وزیر اعظم نے یہ بات آج احمد آباد کے کھودل دھام گراؤنڈ میں پانچ ہزار چارسو کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے ترقیاتی پروجیکٹس کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعظم نے یقین دلایا کہ حکومت، معاشرے کے ہر طبقے کیلئے ایک باوقار زندگی کو یقینی بنانے کیلئے عہد بند ہے۔ انھوں نے اجاگر کیا کہ شہری غریب کی زندگیوں کو بہتر بنانا اب بھی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ مسٹر مودی نے واضح کیا کہ گجرات، ہیروں، ٹیکسٹائل، ادویہ، سیمی کنڈکٹر اور پیٹروکیمیکلز جیسے شعبوں میں رہنمائی کر رہا ہے۔ موجودہ صنعتیں توسیع پا رہی ہیں جبکہ نئی صنعتیں قائم کی جارہی ہیں۔ یہ سب ایک خودکفیل بھارت کے وژن کو مستحکم کرنے کیلئے اہم کاوشیں ہیں۔ جن پروجیکٹوں کا افتتاح کیا گیا اُن کا تعلق شہری ترقی، توانائی، سڑکیں اور ریلویز سے ہے۔ مسٹر مودی گل احمد آباد کے Hansalpur میں ہائی برڈ بیٹری Electrodes کی مقامی پروڈکشن کا افتتاح کریں گے اور 100 ملکوں کو بیٹری الیکٹرک گاڑیوں کی برآمدات کا آغاز کریں گے۔ عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے اور کنیکٹیویٹی کے تئیں اپنی وابستگی کے مطابق، وزیراعظم نے 400,1 کروڑ روپے سے زائد کے کئی ریل پراجیکٹس کو قوم کے نام وقف کیا۔ ان میں 530 کروڑ روپے سے زیادہ کی لاگت والی 65 کلومیٹر لمبی مہیسانہ-پالن پور ریل لائن کو دگنا کرنا، 860 کروڑ روپے سے زائد لاگت والی 37 کلومیٹر لمبی کلول-کاڑی-کٹوسن روڈ ریل لائن اور 40 کلومیٹر لمبی بیچراجی-رنوج ریل لائن کی گیج کی تبدیلی شامل ہے۔ براڈ گیج کی صلاحیت میں اضافے کے ساتھ یہ منصوبے خطے میں ہموار، محفوظ اور زیادہ ہموار رابطے کو یقینی بنائیں گے۔ اس سے روزمرہ کے مسافروں، سیاحوں اور کاروباری اداروں کے لیے سفر میں نمایاں طور پر آسانی ہو گی، جبکہ علاقائی اقتصادی انضمام کو فروغ ملے گا۔ مزید، کٹوسن روڈ اور سابرمتی کے درمیان مسافر ٹرین کو جھنڈی دکھانا مذہبی مقامات تک بہتر رسائی فراہم کرے گا اور نچلی سطح پر اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔ بیچراجی سے مال بردار ٹرین سروس ریاست کے صنعتی مرکزوں سے رابطے میں اضافہ کرے گی، لاجسٹک نیٹ ورک کو مضبوط کرے گی اور روزگار کے مواقع پیدا کرے گی۔ ہندوستان شمسی اور جوہری توانائی کے شعبوں میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور اس پیشرفت میں گجرات کا تعاون سب سے زیادہ ہے، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ گجرات سبز توانائی اور پیٹرو کیمیکل کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات ملک کی پیٹرو کیمیکل ضروریات کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پلاسٹک کی صنعت، مصنوعی فائبر، کھاد، ادویات، پینٹ کی صنعت، اور کاسمیٹکس۔ سبھی پیٹروکیمیکل سیکٹر پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں، وزیراعظم مودی نے کہا کہ گجرات میں روایتی صنعتیں پھیل رہی ہیں اور نئی صنعتیں قائم ہورہی ہیں۔ انہوں نے تصدیق کی کہ یہ تمام کوششیں آتم نربھر بھارت پہل کو تقویت دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ترقی گجرات کے نوجوانوں کے لیے مسلسل روزگار کے مواقع پیدا کر رہی ہے۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کا عظیم الشان مجسمہ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگیا ہے۔ انہوں نے ریمارک کیا کہ وزیراعظم منتخب ہونے کے بعد سے وہ سابرمتی آشرم کی تزئین و آرائش کو آگے بڑھانے میں کامیاب رہے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جس طرح مجسمہ اتحاد قوم اور دنیا کے لیے تحریک کا ذریعہ بن گیا ہے※ اسی طرح سابرمتی آشرم کی تزئین و آرائش مکمل ہونے کے بعد یہ امن کی سب سے بڑی عالمی علامت بن جائے گی۔ اپنی بات پوری ہوئے مودی نے کہا کہ ایک بار تزئین و آرائش مکمل ہونے کے بعد، سابرمتی آشرم امن کے لیے دنیا کے سب سے بڑے تحریک کے طور پر ابھرے گا۔

بقیہ: ممبرا کے ریتی بندر علاقے میں......

کہ واقعہ کی مکمل اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ برآمد ہونے والے تمام الیکشن کارڈز کی اصلیت اور ان کے اندراج کی جانچ کی جائے۔ اس واقعہ کے بعد مقامی شہریوں میں بھی بے چینی پائی جارہی ہے۔ کئی شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر ان کے کارڈز بھی اسی طرح غائب ہوئے ہیں تو ان کا جمہوری حق چھین لیا گیا ہے۔ اس واقعہ نے انتخابی نظام کی شفافیت پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

بقیہ: نوکری کے جعلی ریکیٹ کا......

پولیس کا اندازہ ہے کہ دھوکہ دہی کے لین دین کی مالیت تقریباً 5.1 کروڑ روپے ہے۔ ڈی سی پی سندیپ جادھو اور سینئر انسپکٹر مدھوسودن نائک کی رہنمائی میں، پی آئی دیپک جادھو، پی ایس آئی کلیان پاٹل اور پی ایس آئی پرمود مبالکر کی قیادت میں ایک ٹیم نے سیٹھی کو گرفتار کیا، جبکہ شرما اور نہنا مفرور ہیں۔ اس ٹولی نے کاندیولی ویسٹ کے مہاویر نگر میں ایک رہائشی فلیٹ میں فرضی کمپنی قائم کی تھی۔ انہوں نے ملازمت کے بہانے متاثرہ سے دستاویزات لیں اور آن لائن فراڈ سے حاصل کی گئی رقم کو موڑنے کے لیے کئی اکاؤنٹس کھولے۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ سینئر انسپکٹر مدھوسودن نائک نے ایک ملزم کی گرفتاری کی تصدیق کی ہے۔

بقیہ: کشی نگر ایکسپریس میں......

ملزم کو تکنیکی نگرانی اور لوکیشن الرٹس کی مدد سے ٹریس کیا گیا۔ باندرہ-کرلا کمپلیکس سے ملنے والے سگنل کی بنیاد پر سورت میں اس کا پتہ لگایا گیا اور پولیس نے اسے تقریباً ایک کلومیٹر تک پیچھا کرنے کے بعد پکڑ لیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ سنگین جرم کے زمرے میں آتا ہے۔ ابتدائی تفتیش میں شبہ ہے کہ قتل کی وجہ خاندانی جھگڑا یا ذہنی عدم استحکام ہے۔ فی الحال پولیس ملزم سے باریک بینی سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔ ہفتہ کی رات ملزم نے معصوم لڑکے کا قتل کر کے اس کی لاش کو ممبئی کے لوک مانیہ تلک ٹرمینس پر کھڑی کشی نگر ایکسپریس کے اے سی کوچ B2 کے ٹوائلٹ میں چھپا دیا تھا۔ اس واقعہ سے اسٹیشن پر کہرام مچ گیا۔ لڑکے کی لاش کشی نگر ایکسپریس کے اے سی کوچ بی 2 کے بیت الخلا میں ملی تھی، جو ہفتہ کو ممبئی کے لوک مانیہ تلک ٹرمینس پر کھڑی تھی۔ تحقیقات کے بعد پولیس کو معلوم ہوا کہ جو لڑکا ملا ہے وہ وہی بچہ ہے جس کے گمشدگی اور اغوا کا مقدمہ سورت کے امرولی پولیس اسٹیشن میں 22 اگست کو درج کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں امرولی پولس کی ایک ٹیم جمعہ کی صبح 4 بجے لوک مانیہ تلک ٹرمینس پہنچی اور ریلوے پولیس سے لڑکے اور ملزم کے بارے میں معلومات لی۔ تب انہیں بتایا گیا کہ کشی نگر ایکسپریس میں ایک لڑکے کی لاش ملی ہے۔ اس کے بعد لاش کی تصویر لواحقین کو بھیجی گئی، جہاں اہل خانہ نے تصدیق کی کہ مقتول وہی لڑکا تھا جسے اغوا کیا گیا تھا۔ اس واقعے نے کیس کو اغوا سے قتل میں بدل دیا۔ اس کے بعد پولیس اس بات کی تفتیش کر رہی تھی کہ ملزم لڑکے کے ساتھ ممبئی کیسے پہنچا اور کن حالات میں اس کا قتل کیا گیا۔ فی الحال، پولیس نے ملزم وکاس کو گرفتار کرلیا ہے۔

بقیہ باندرہ: اڈانی کو باز آباد......

کیونکہ یہ جگہ کوسٹل ریگولیشن زون سے باہر آتی ہے۔ درخواست میں سی آر زیڈ کے اصولوں کی خلاف ورزی کا حوالہ دیتے ہوئے منصوبے پر روک لگانے اور زمین کو گرین کور میں بحال کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ بی ایم سی اور ایم او ای ایف سی سی نے دلیل دی کہ چنئی کی انا یونیورسٹی میں انسٹی ٹیوٹ آف ریموٹ سینسنگ کی طرف سے تیار کردہ ایک رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ یہ سائٹ منظور شدہ کوسٹل زون مینجمنٹ پلان کے مطابق مکمل طور پر CRZ سے باہر ہے۔ تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کا جواز پیش کرتے ہوئے، BMC نے کہا ہے کہ پروجیکٹ سائٹ، یعنی سب پلاٹ A اور سب پلاٹ B، جس پر رہائشی ترقی کی تجویز ہے، CRZ کی پابندی سے باہر آتی ہے۔

Wednesday 27nd August 2025

بروز بدھ ۲۷/اگست ۲۰۲۵

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے: آپ

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے مودی حکومت پر تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ہمیشہ کی طرح وہ ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتی رہے گی اور ان کی پارٹی چھاپوں سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ عام آدمی پارٹی نے منگل کو دہلی کے ریاستی کنوینر سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کے چھاپے پر بی جے پی اور مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال، سینئر لیڈر منیش سسودیا، رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ، دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی، نیشنل میڈیا انچارج انوراگ ڈھانڈا اور دیگر سینئر لیڈروں نے پورے معاملے کو فرضی اور مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کا غلط استعمال قرار دیا۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا" آپ لیڈر سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کا چھاپہ مودی حکومت کی طرف سے ایجنسیوں کے غلط استعمال کا ایک اور معاملہ ہے۔ مودی حکومت عام آدمی پارٹی کے پیچھے پڑگئی ہے۔ آپ کو جس طرح سے نشانہ بنایا جا رہا ہے، تاریخ میں کسی پارٹی کو اس طرح نشانہ نہیں بنایا گیا"۔ انہوں نے کہا" آپ کو اس لئے نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ آپ مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور بدعنوان طریقوں کے خلاف سب سے زیادہ آواز اٹھاتی ہے، مودی حکومت ہماری آواز کو دبانا چاہتی ہے، ایسا کبھی نہیں ہوگا، آپ پارٹی بی جے پی کے ان چھاپوں سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ ہمیشہ کی طرح، ہم ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔" پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا کہ آج سوربھ بھاردواج کو چھاپے کا نشانہ بنایا گیا کیونکہ پیر سے پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری کے بارے میں یہ بحث ہے کہ ان کی ڈگری جعلی ہے۔ اس سے توجہ ہٹانے کے لیے یہ چھاپہ مارا گیا ہے۔ ستیندر جین کو بھی تین سال تک جیل میں رکھا گیا اور بعد میں سی بی آئی اور ای ڈی نے عدالت میں کلوزر رپورٹ داخل کی۔ اس سے واضح ہے کہ عام آدمی پارٹی کے لیڈروں کے خلاف درج تمام مقدمات فرضی اور جھوٹے ہیں۔ آپ کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے کہا کہ 25 اگست سے پورے ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری کے تعلق سے بحث ہو رہی تھی اور جب یہ سچائی سامنے آئی تو بی جے پی نے اس سے توجہ ہٹانے کے لیے سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کا چھاپہ مارا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا بی جے پی آپ کو یقین ہے کہ مسٹر مودی نے اپنی ڈگری کے بارے میں ملک سے جھوٹ بولا یا خود بی جے پی نے ملک کو اندھیرے میں رکھا؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا ایک ہی طریقہ ہے کہ جب بھی کوئی بڑا معاملہ پیدا ہوتا ہے تو وہ ای ڈی یا سی بی آئی کے ذریعہ کسی کے گھر پر چھاپے مار کر خبر کو بدل دیتی ہے۔ انہوں نے سوربھ بھاردواج پر چھاپے کو مکمل طور پر فرضی قرار دیا، کیونکہ جس وقت یہ معاملہ پیش کیا جا رہا ہے (2018-19 میں دہلی میں 24 اسپتال تعمیراتی منصوبے)، سوربھ بھاردواج وزیر نہیں تھے۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ غیر وزیر پر چھاپہ مارنا مضحکہ خیز ہے اور یہ صرف مودی کی ڈگری تنازعہ سے توجہ ہٹانے کی سازش ہے۔

اسپتال کی تعمیر میں 5590 کروڑ روپے کے مبینہ گھپلے میں ای ڈی نے اے اے پی پر کسا شکنجہ

نئی دہلی، 26 اگست (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے قومی دارالحکومت میں 24 اسپتالوں کی تعمیر سے منسلک 5590 کروڑ روپے کے منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں منگل کو عام آدمی پارٹی کے رہنما سوربھ بھردواج کے گھر

سمیت 13 مقامات پر تلاشی لی۔ ای ڈی ذرائع نے بتایا کہ فی الحال 13 مقامات پر تلاشی جاری ہے۔ منی لانڈرنگ کی روک تھام (پی ایم ایل اے) کیس 2018-19 میں دہلی کے مبینہ اسپتال کی تعمیر سے متعلق ہے۔ واضح رہے کہ تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے اسپتالوں کی لاگت میں اضافہ ہوا۔ 2018-19 میں، اے اے پی حکومت نے اسپتالوں کی تعمیر کو منظوری دی تھی، حالانکہ پروجیکٹس وقت پر مکمل نہیں ہو سکے۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کا چھاپہ انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) کے ذریعہ درج ایف آئی آر پر مبنی ہے۔ ای ڈی فی الحال دہلی میں اسپتالوں کی تعمیر کے دوران مبینہ گھپلے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ اے اے پی مبینہ طور پر 24 اسپتالوں کی تعمیر میں بدعنوانی میں ملوث تھی۔ ای ڈی کا معاملہ دہلی کے سابق وزراء سوربھ بھردواج اور ستیندر جین کے خلاف ہے، حالانکہ عام آدمی پارٹی نے ابھی تک اس سلسلے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔

مودی حکومت تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے: کیجریوال

نئی دہلی 26 اگست (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے مودی حکومت پر تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کی پارٹی کے پیچھے پڑ گئی ہے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ "اے اے پی لیڈر سوربھ بھاردواج کے گھر پر ای ڈی کا چھاپہ مودی حکومت کی طرف سے ایجنسیوں کے غلط استعمال کا ایک اور معاملہ ہے۔ مودی حکومت عام آدمی پارٹی کے پیچھے پڑ گئی ہے۔ جس طرح عام آدمی پارٹی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، تاریخ میں کسی پارٹی کو نشانہ نہیں بنایا گیا"۔ انہوں نے کہا کہ "اے اے پی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے کیونکہ عام آدمی پارٹی مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور بدعنوان طریقوں کے خلاف سب سے زیادہ آواز اٹھاری ہے۔ مودی حکومت ہماری آواز کو دبانا چاہتی ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوگا۔ عام آدمی پارٹی بی جے پی کے ان چھاپوں سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ ہم ہمیشہ کی طرح ملک کے مفاد میں غلط پالیسیوں اور بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے رہیں گے۔" اے اے پی لیڈر آتشی نے کہا کہ "آج سوربھ جی کے گھر پر چھاپہ کیوں مارا گیا؟ کیونکہ ملک بھر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ڈگری پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔ کیا مسٹر مودی کی ڈگری جعلی ہے؟

انسانیت کی تعمیر و ترقی سیرت رسول کو اپنانے میں ہے: ڈاکٹر انوار احمد بغدادی

ممبئی:۔ پریس ریلیز۔ 1500 سالہ جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مناسبت سے ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد بروز اتوار بعد نماز مغرب اسلام جمخانہ ممبئی میں ہوا جس کا موضوع تھا تعلیمات اسلام سیرت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں پروگرام کی سرپرستی حضرت سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی صدر آل انڈیا سنی جمعۃ العلماء ممبئی اور صدارت حضرت ڈاکٹر انوار احمد استاد اسلامک اکیڈمی بلغاروس نے فرمائی بعد نماز مغرب پروگرام کا آغاز قاری ظفر الدین علیمی تلاوت قران پاک سے ہوا جناب محفوظ عمر قادری، مولانا اقبال مصباحی، قاری افضال نوری اور جناب محفوظ نظامی صاحب نے حمد اور نعت کے اشعار پیش کئے مولانا محمد عرفان علیمی نے اپنے خطاب میں کہا پیارے مصطفی نے ذاتی طور پر کسی سے انتقام نہیں لیا، بلکہ دشمنوں کو بھی معاف فرمایا، ستم گروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کی روشنی دیکھتے دیکھتے پوری دنیا میں پھیل گئی ڈاکٹر انوار احمد خان بغدادی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حوالے سے عمدہ گفتگو فرمائی اور سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو عام کرنے کا درس دیا سیرت رسول اللہ کی روشنی میں انسانیت کی تعمیر و ترقی کے رہنما اصول بیان فرمائے اور آخر میں بطور خاص نوجوان علمائے کرام کو حالات کے تقاضوں کے مطابق علمی فکری اور تعمیری کاموں کی طرف توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت کا احساس دلاتے ہوئے اتفاق و اتحاد کے ساتھ مربوط طریقے پر سرگرم عمل ہونے کی دعوت دی اسی موقع پر حضرت سید معین الدین اشرف الاشرفی الجیلانی صاحب قبلہ کے ہاتھوں حضرت علامہ ڈاکٹر انوار بغدادی صاحب کی کتاب "جلوۂ محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم" اور عربی زبان میں انہیں کی لکھی ہوئی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل کتاب معارف الامام احمد رضا کا اجرا بھی عمل میں آیا حضرت نے اپنے تاثراتی بیان میں مذکورہ کانفرنس کہ اہمیت کا اظہار فرماتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کی علمی و تحقیقی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور اسی کے ساتھ 1500 سالہ جشن میلاد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو مفید سے مفید تر بنانے کے لیے اپیل کی حضرت مولانا عبد الجبار اعظمی ماہر القادری نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ پیارے مصطفی ساری کائنات کے لیے رحمت بن کر کے آئے ہمیں بھی اپنی فیملی کے لیے اپنے محلے والوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر رہنے کی کوشش کرنی چاہیے عالی جناب الحاج سعید نوری صاحب رضا اکیڈمی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ پر چار جلدوں میں حضرت مولانا انوار احمد بغدادی صاحب نے جو کتاب لکھی ہے میں ان کو اپنی جانب سے اور اپ تمام حضرات کی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں یہ انٹرنیشنل لیول کا کام ہے اتنا بڑا کام انہوں نے کیا ہے کہ یہ اس کو اہل علم ہی سمجھ سکتے ہیں ہم لوگ نہیں سمجھ سکتے کہ کتنا بڑا کام ہوا ہے مولانا شیراز احمد ملک ازہری بانی دار الملک فاؤنڈیشن بریلی شریف اور مولانا توصیف رضا علیمی، مفتی طیب علیمی اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے مولانا محفوظ الرحمن علیمی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے شہر ممبئی اور مضافات سے علماء کرام، ائمہ کرام اساتذہ مدارس دانشوران بڑی تعداد میں شریک تھے صلوۃ وسلام پر اور دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے نائب صدر مدرس انصاری نیاز مصطفی کی شاندار پذیرائی

منصوری، پنجاری اور نداف پسماندہ سماج کی جانب سے بروز 8 اگست 2025، فرحان ہال، بھیونڈی میں ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پُروقار تقریب میں خصوصی مہمانانِ گرامی کے طور پر بالیا ماما، روپیش ماترے، سندیپ فاؤنڈیشن کے سندیپ جھا اور مہاراشٹر کے 27 اضلاع کے پدھ ادھیکاری شریک ہوئے۔ خوشی کی بات ہے کہ صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے نائب صدر مدرس انصاری نیاز محمد مصطفی سر کو ان کی شاندار تعلیمی و انتظامی خدمات کے اعتراف میں خصوصی اعزاز اور ایوارڈ سے نوازا گیا۔

خدمات کی جھلکیاں:

1993 میں تدریسی سفر کا آغاز۔

سپر وائزر (ستمبر 2014 تا فروری 2019)۔ نائب صدر مدرس (فروری 2019 سے تا حال،

(2010 Moderator ICT تا 2014)۔ جیومیٹری کے استاد (2014 سے اب تک)۔ بیسٹ ٹیچر تعلقہ سطح پر (2015)۔ اسکول میں پانچ مرتبہ بیسٹ ٹیچر ایوارڈ۔ ریاضی، سائنس اور ICT میں ریسورس پرسن۔ ضلع سطحی سائنس ایگزیبیشن میٹنگ کمیٹی کے فعال رکن۔

انصاری نیاز سر اپنی عاجزی، شرافت اور خدمت کے جذبے کی وجہ سے ساتھی اساتذہ اور طلبہ میں بے پناہ مقبول ہیں۔ وہ نہ صرف تعلیم دینے میں ماہر ہیں بلکہ طلبہ کی کردار سازی اور اخلاقی تربیت پر بھی خاص توجہ دیتے ہیں۔ ان کے شاگرد کا کہنا ہے کہ سر ہمیشہ نرمی اور محبت سے سمجھاتے ہیں۔ وہ ہمارے لیے استاد سے بڑھ کر ایک سرپرست اور مشفق باپ کی حیثیت رکھتے ہیں۔" انصاری نیاز سر ایک ایسے رہنما ہیں جن کی رہنمائی میں ادارے نے ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوا ہے۔ ان کی دیانت، محنت اور اصول پسندی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔" انصاری نیاز سر تعلیمی خدمات کے ساتھ ساتھ سماجی اور دینی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ وہ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ اخلاق اور خدمتِ خلق کی طرف بھی متوجہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شخصیت نہ صرف اسکول بلکہ سماج میں بھی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ انصاری نیاز محمد مصطفی سر نہ صرف ایک قابل استاد ہیں بلکہ ایک مثالی رہنما اور بہترین انسان بھی ہیں۔ انتظامی امور کی مصروفیات کے باوجود ہمیشہ اپنی کلاس میں باقاعدگی سے جاتے ہیں۔ طلبہ کے بہتر نتائج کے لیے اکسٹرا کلاس بھی لے کر ان کے تعلیمی مسائل کو خوش اسلوبی سے انجام دیتے ہیں۔

بھیونڈی میں عبدالجلیل انصاری و ریاض احمد مومن کے اعزاز میں تہنیتی اجلاس و مشاعرہ

بھیونڈی (شارف انصاری):۔ بزم انصار ادب کے زیر اہتمام صلاح الدین ایوبی ہائی اسکول، غیبی نگر میں بروز سنیچر 23 اگست 2025 کی شب ایک شاندار تہنیتی اجلاس و مشاعرہ بعنوان "تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے" منعقد کیا گیا۔ یہ محفل معروف صحافی، ادبی و سماجی شخصیت عبدالجلیل انصاری اور سبکدوش ہیڈ ماسٹر ریاض احمد مومن کے اعزاز میں سجائی گئی۔ اس تقریب کی صدارت معروف شاعر شبیر احمد شاد نے فرمائی جبکہ مہمانِ خصوصی کے طور پر بمبئی سے تشریف لائے شاعر مشیر انصاری نے اپنی موجودگی سے محفل کو وقار بخشا۔ تقریب کا افتتاح شکیل احمد شکیل نے کیا۔ اس موقع پر عامر اصغر قریشی نے دونوں صاحبانِ اعزاز کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جناب عبدالجلیل انصاری کی صحافتی، ادبی اور سماجی خدمات ایک عہد کا سرمایہ ہیں۔ اسی طرح ریاض احمد مومن کو تدریس کی کامیاب خدمات کے اختتام پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی تعلیمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ پرنسپل ضیاء الرحمن انصاری نے صاحبانِ اعزاز سے اپنے دیرینہ تعلقات کا پراثر انداز میں ذکر کیا۔ بزم انصار ادب کی جانب سے دونوں معزز شخصیات کو دوشالہ، گلدستہ، تحائف اور سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر عبدالجلیل انصاری نے اپنے تاثرات پیش کرتے ہوئے منتظمین کا شکریہ ادا کیا اور اپنے اشعار بھی سنائے۔ ریاض احمد مومن نے بھی عزت افزائی پر شکریہ ادا کیا۔ مشاعرے کے دوران شبیر احمد شاد، مشیر انصاری، شہرت ادیبی، شکیل احمد شکیل، عین الدین عازم، رئیس اختر رئیس، بلال رونق، تجمل حسین زاہد، صادق انصاری، رئیس اعظمی، غنی مبارکپوری، شرجیل انصاری، حسیب جیراجپوری اور شاداب اعظمی نے اپنا منتخب کلام پیش کر کے سامعین سے داد و تحسین حاصل کی۔ نظامت کے فرائض بلال رونق نے خوش اسلوبی سے انجام دیے جبکہ رسمِ شکریہ پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کی کامیابی میں بزم انصار ادب کے تمام اراکین کا خصوصی تعاون شامل رہا۔

دیویندر یادو نے دہلی ٹرانسپورٹ سسٹم پر سوال اٹھائے، ڈی ٹی سی بسیں کم ہو رہی ہیں

نئی دہلی 26 اگست (یو این آئی) دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے منگل کو دہلی کی حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام لگایا کہ اقتدار میں آنے سے پہلے بی جے پی نے خواتین کے لیے مفت سفر برقرار رکھنے کا وعدہ کی تھی، لیکن حکمراں حکومت خواتین کو مفت بس سفر دینے کے بجائے ڈی ٹی سی بسوں کی تعداد میں کمی کر رہی ہے۔ ریاستی کانگریس صدر نے الزام لگایا ہے کہ دہلی میں ڈی ٹی سی بسوں کی تعداد میں زبردست کمی آئی ہے۔ بسوں کی کمی کے باعث مسافروں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ مسٹر یادو نے الزام لگایا کہ دہلی میں ریکھا حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد راجدھانی کی سڑکوں سے تقریباً 2200 بسیں ہٹادی گئی ہیں، جب کہ اس دوران حکومت نے تقریباً سات ماہ کے اپنے دور میں 785 نئی بسیں شامل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقتدار میں آنے سے پہلے بی جے پی خواتین کو مفت بس سفر دینے کا وعدہ کی تھی لیکن عوام کو مفت بس سفر دینے کے بجائے ڈی ٹی سی بسوں کی تعداد میں مسلسل کمی کی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے لوگ پرائیویٹ گاڑیاں استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔

اچھی کہانی سے علم میں اضافہ ہوتا ہے

غالب اکیڈمی کی نثری نشست میں ڈاکٹر جی آر کنول کا اظہار خیال

غالب اکیڈمی کی ماہانہ نثری نشست کے ادیب

گزشتہ روز غالب اکیڈمی نئی دہلی میں ماہانہ نثری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر جی آر کنول نے کی۔ انھوں نے کہا کہ دہلی کی سڑکوں پر افسانے مل جاتے ہیں۔ کہانی وہ ہے جو آپ کے کردار کو بلند کرے اور علم میں اضافہ کرے۔ چودھویں صدی میں انگریزی میں سب سے پہلے جیفری چوسر نے کینٹر بری ٹیلس کے نام سے بہت سی کہانیاں لکھیں۔ ان کہانیوں پر فلمیں بھی بنیں۔ اردو میں کہانی کی ابتدا بہت بعد میں ہوئی سب سے اہم نام پریم چند کا ہے۔ آج بھی بہت اچھی کہانیاں لکھی جا رہی ہیں۔ آج سب نے اچھی کہانیاں پڑھیں۔ نعیمہ جعفری، رخشندہ روحی، عشرت ظہیر، سیما کوشک نے اپنے اپنے انداز میں اچھی کہانیاں پیش کیں۔ سب کا محور عشق تھا۔ نعیمہ جعفری نے اپنی کہانی کشش میں دو شادی شدہ بچے والے ماں باپ اور مختلف مزاج کے ہونے کے باوجود ایک رشتے میں بندھ جاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو اپنی آزاد زندگی بسر کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ میاں بھی محبت کی اس ڈور میں بندھ جاتے ہیں جسے ہنس اور ہنسنی کی جوڑی، رادھا اور شام کی جوڑی بنا دیتی ہے۔ ڈاکٹر رخشندہ روحی نے کثیر المیہ کی کہانی خوبصورت انداز میں پیش کر کے سامعین کو غور سے سننے پر مجبور کر دیا۔ سیما کوشک کی کہانی پاگل نے سامعین کو محظوظ کیا۔ عشرت ظہیر نے وائرس کے عنوان سے کہانی پیش کرتے ہوئے دو طالب علموں کی محبت کی داستان پیش کی۔ سیما کوشک کی کہانی بھی پسند کی گئی۔۔ عزہ معین نے وقت، ڈاکٹر شہلا احمد نے طوفان جو آنا تھا آ کر جانا تھا، شگفتہ سلیم نے ایمان کی قیمت کے عنوان سے کہانی پیش کی۔ ڈاکٹر شاداب تبسم نے اس وقت جب خواتین نام مخفی رکھ کر شاعری کرتی تھیں اور عصر حاضر کی شاعرہ نور جہاں ثروت تک کی احتجاجی شاعری کا جائزہ لیا۔ ڈاکٹر شاہد حبیب نے شاہ تراب علی قلندر: حیات اور روحانی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ خانقاہ کاظمیہ کاکوری ایک اہم ادارہ اور صوفیانہ علوم کا خزانہ تھا۔ شاہ تراب علی قلندر کی شاعری عاشق حقیقی اور کلاسیکی روایت کی پاسداری کرتی ہے اس موقع پر ڈاکٹر عقیل احمد نے اپنے مضمون میں کہا کہ حکیم عبد الحمید نے بہت سے تعلیمی و فلاحی ادارے قائم کئے۔ ان کے منصوبے اور بھی تھے جو ہنوز منظر عام پر نہیں آسکے یا ادھورے رہ گئے۔ نشست میں شوکت مفتی، ابو نعمان، شری کانت کوہلی، شاداب حسین، کمال الدین، انوپما سری واستو، پروین دیاس، احترام صدیقی، نتین چڈھا، کچن چوہان، خضر اسلام اور دیگر معزز حضرات نے شرکت کی۔

اردو ایک زبان ہی نہیں اس ملک کی تہذیب ہے، اس کا ادب بیش بہا اثاثہ ہے

اصناف سخن گوئی کی نشست سے پروفیسر ٹی سری لکشمی، پروفیسر آمنہ تحسین، ڈاکٹر جاوید کمال اور ڈاکٹر جنیش کا خطاب

حیدرآباد۔ 25/اگست (پریس نوٹ) انجمن ریختہ گویان حیدرآباد کے زیر اہتمام نیو گورنمنٹ ڈگری کالج برائے نسواں گولکنڈہ میں اصناف سخن گوئی کی نشست کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس کی صدارت کالج کی پرنسپل پروفیسر ٹی سری لکشمی نے کی اور اپنے خطاب میں کہا کہ اردو ایک زبان ہی نہیں اس ملک کی تہذیب ہے، ایک مخصوص مہذب لب ولہجہ ہے۔ اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اردو اس ملک کی زبان اس ملک کی شان ہے وہ خود اس زبان کو سیکھ رہی ہیں اور انہوں نے اس موقع پر داغ دہلوی کا مشہور شعر پڑھا۔ ''اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ''۔ تقریب کی مہمان خصوصی پروفیسر آمنہ تحسین نے اردو زبان کے اصناف کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا رباعی، موضوعاتی نظمیں اور افسانوں میں تعلیم اور اقدار پر بہت کچھ لکھا گیا ہے اس پر طالبات کو غور کرنا چاہئے، صرف امتحانی نکتہ نظر سے نہیں پڑھنا چاہئے۔ انگریزی کے لکچرر ڈاکٹر جنیش نے اردو زبان کی مٹھاس کو شیر قورمہ سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے والد اور دادا ہندو ہوتے ہوئے بھی نہ صرف اردو بلکہ فارسی زبان پر بھی عبور رکھتے تھے۔ گویا ان کا گھرانہ بھی گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ تھا۔ وہ اردو بولنے والوں سے محبت وعقیدت سے ملتے ہیں۔ انہوں نے اردو کے معروف اشعار سنا کر داد و تحسین حاصل کی۔ ڈاکٹر جاوید کمال نے اصناف سخن گوئی کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا ہمارا مقصد نئی نسل کو اردو کے عظیم اثاثہ سے واقف کروانا ہے اور معدوم ہوتی ہوئی اردو تہذیب کو پھر سے ایک نئی زندگی بخشنا ہے۔ انہوں نے کالج کی پرنسپل اور وائس پرنسپل ڈاکٹر حمیرہ سعید جو اصناف سخن گوئی کی کنوینر بھی ہیں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے کالج میں ایک کامیاب اور خوبصورت تقریب کا اہتمام کیا۔ ڈاکٹر حمیرہ سعید نے ابتداء میں مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر گل رعنا، ڈاکٹر عطیہ مجیب عارفی، رفیعہ نوشین، لطیف الدین لطیف، جاوید محی الدین، واجد محی الدین نے افسانہ، انشائیہ، نظمیں اور ڈراما پیش کیا۔ کالج کی طالبات سدرہ عارف، عرفہ ماہین، سکینہ بیگم، اسماء بی بی اور آمنہ بی بی نے بھی مختلف اصناف پیش کیں۔ لطیف الدین لطیف نے نہایت پراثر انداز میں تقریب کی کارروائی چلائی۔ حیدرآباد سے جناب کے این واصف، نجیب احمد نجیب، جناب ابو مسعود، جناب بصیر خالد اور ابو عمر نے شرکت کی۔ کالج کی طالبہ کے شکریہ پر اس شاندار تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔ کالج کی جانب سے تمام شرکاء کے لئے ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔

۱۵۰۰/رواں عید میلاد النبیؐ اور عرسِ حضرت شاہ شرافت میاںؒ کے موقع پر جلوسِ پرچم کشائی تقریب وانعقاد

ممبئی: سلام شیخ، ۱۵۰۰ویں عید میلاد النبیؐ ﷺ پر جلوسِ محمدی پر پرچم کشائی اور 58ویں عرسِ حضرت شاہ شرافت علی میاںؒ کے موقع پر جلوس نہایت شان و شوکت اور پُر امن ماحول میں نکالا گیا۔ جلوس کا آغاز حضرت شاہ شجاعت علی میاںؒ چوک پر تقریب و فاتحہ خوانی کے ساتھ ہوا۔ لنگر تقسیم کے بعد ثقلینیوں نے جلوس کو بہترین ترتیب دیا اور کثیر تعداد میں شرکت کے ساتھ اپنی بیداری کا ثبوت دیتے ہوئے ثقلینی مسجد سے جلوس روانہ ہوا۔ جلوس میں ثقلینی نعت خواں حضرات نے نعت و منقبت پیش کیں۔ وقفہ وقفہ سے نعرہ تکبیر اور نعرہ رسالتؐ کی صدائیں بلند ہوتی رہیں۔ جلوس میں شامل تمامی ثقلینی دُرود شریف کا نذرانہ، عقیدت پیش کرتے رہے۔ جلوس بھنڈی بازار سے گشت کرتا ہوا محمد علی روڈ، کرافورڈ مارکیٹ، میٹرو سرکل، میرین لائن سے ہوتا ہوا مزارِ اقدس حضرت سید بابا بہاؤالدین شاہ اصفہانی علیہ الرحمہ پر پہنچا۔ تقریب کے دوران جے جے پولس محکمہ کے پی آئی رئیس شیخ صاحب کو حضرت شاہ ثقلین اکیڈمی آف انڈیا، ممبئی کے جانب سے شال پیش کر کے ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ حضور پیر و مرشد الشاہ محمد ثقلین میاں حضور کے مریدین اور عقیدت مندوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جلوس کے دوران مختلف مقامات پر ثقلینی بھائیوں کا پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ جلوس میں شامل لوگوں کو پانی، پھل اور شربت تقسیم کیا گیا۔ اکیڈمی کے جانب سے آستانہ حضرت سید بابا بہاؤالدین شاہ اصفہانیؒ پر فاتحہ خوانی اور صلوۃ و سلام پیش کرنے کے بعد زائرین میں پھل، شربت اور لنگر تقسیم ہوا۔ درگاہ شریف میں نذرانہ، عقیدت پیش کیا گیا۔ اور بفیضانِ پیر و مرشد کے ثقلینی پیر بھائیوں نے بہت ہی خندہ پیشانی اور امن امان کے ساتھ، کامیاب جلوس کا اختتام عمل میں آیا۔